جادوے ہند

Kutub Khana Sh...

جادو ہنر

03444495555

0092-3444495555

حافظ وشاد احمد

یہ کتاب اور دیگر تمام کتب ملنے کا پتہ

کتب خانہ شان اسلام

راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور

فون 7351120

دیباچہ

ساری دنیا جس کو عرصہ قریباً کئی ہزار سال کا گزر چکا ہے ایک شخص
[illegible] کا زمانہ تھا۔ اس کی سلطنت اسقدر وسیع تھی کہ سات
[illegible] میں رواں تھے۔ یہ شخص بہت بڑا جادوگر تھا اور [illegible]
[illegible] تھا کہ جو بات [illegible] جادو کے زور سے کر گزرتا [illegible]
[illegible] نے جادو کو [illegible] اس کے شعبدے دکھا دکھا کر [illegible]
اس کے زمانے میں جادو نے اسقدر فروغ پایا کہ [illegible]
[illegible] اور اس کی قلمرو میں بڑے بڑے [illegible] جادوگر [illegible]
[illegible] حاضر ہوئے [illegible]
[illegible] وقت جادو کا [illegible]
[illegible]
[illegible] ہیں۔ آجکل لوگوں نے جادو کو [illegible] سمجھ لیا ہے اور
[illegible] خیالات کا زعم کہتے ہیں۔ عام طور پر جادو کو خلاف
قانون قدرت مشہور کر رکھا ہے مگر در اصل غور کیا جائے تو یہ بالکل غلط خیال
ہے بلکہ جادو بھی اور علوم کی طرح ایک علم ہے۔ ہم ان لوگوں کو جس [illegible]
[illegible] اعتقاد کے ساتھ [illegible] کتاب [illegible]
[illegible] کریں گے تو وہ خود ہی اپنی غلطی کا اعتراف کریں گے
[illegible] علم جادو [illegible]

بھی اور علوم کی طرح ایک علم ہے جس کا باقاعدہ عمل کر کے نتیجہ دیکھا جا
سکتا ہے مگر اعتقاد اور محنت اور طریقہ یا اس کی ضروری اور لازمی
کامیابی محنت و شرط ہے۔ کیا ممکن ہے کہ آپ ان سب باتوں [illegible]
پھر جس بات کے لئے آپ نے محنت اٹھائی ہے وہ بھی [illegible]
جاہل لوگوں نے لفظ جادو کے معنی غلط لوگوں کے ذہن نشین کرا دیے
ہیں۔ مثلاً لوگ جادو کو اس سے منسوب کرتے ہیں کہ غیر جسم سے [illegible]
کے نکلنے یا توکل سے دولت، اولاد، رتبہ، سلطنت وغیرہ وغیرہ
ایسی چیزیں طلب کی جاویں اور وہ فوراً حاصل ہو جاویں [illegible]
جیسا طلسم ہوشربا کے مصنف نے زمین و آسمان کے قلابے ملائے ہیں [illegible]
[illegible] سے منسوب کرتے ہیں مگر در اصل یہ بات نہیں ہے جادو ایک
طاقت کا نام ہے جو قدرت کے خاص خزانے سے انسان کو عطا ہوئی ہے
ہر ایک انسان میں کم و بیش موجود ہے مگر [illegible]
[illegible] استعمال کیا جاتا ہے [illegible]
لفظ جادو کو جس قدر خوفناک [illegible] مشہور کر دیا [illegible]
خوفناک ضرور ہے مگر اسقدر نہیں جتنا لوگوں نے مشہور کیا ہے مثلاً [illegible]
[illegible] نے جادو کے زور سے [illegible] قتل کر دیا [illegible]
فضول خیالات ہیں بلکہ اس کا استعمال [illegible]
[illegible] جادو ہے جس سے [illegible] یہ بات ضرور ہے
[illegible] کر کے دکھانا اسی کا نام جادو ہے۔ مثلاً [illegible] کے زور سے آپ
شکل تبدیل کر سکتے ہیں۔ ہوا میں معلق اڑ سکتے ہیں۔ ایک روح کو دوسرے
کے جسم میں داخل کر سکتے ہیں۔ جو کچھ چاہیں کر سکتے ہیں۔ [illegible]
[illegible] ہو سکتے ہیں۔ پوشیدہ چیزوں کو [illegible] کر سکتے ہیں۔ دل کا حال [illegible]
[illegible] ہیں۔ خود کو دشمن سے محفوظ رکھ سکتے ہیں [illegible]
[illegible] سب کچھ [illegible] ہو سکتا ہے [illegible]
[illegible] خلاف قانون قدرت [illegible]

ہیں جو چیز ہے وہ ممکن ہے۔ جہاں تک انسان کے خیالات کی وجہ سے
ممکن ہے۔ دنیا کی کوئی چیز ناممکن نہیں ہے۔ البتہ کوشش شرط ہے۔
[illegible] کرنے نے بہت بڑی قدرت عطا فرمائی ہے مگر افسوس کہ یہ اپنی طاقت
سے اسی طرح بے خبر ہے جس طرح ہاتھی اپنی قوت کا اندازہ سے بے خبر ہے۔
طاقت انسان کے اپنے جسم میں موجود ہے مگر اپنی کم ہمتی کی وجہ سے
طاقت سے کام نہیں لے سکتا۔ اور جو چیز زیادہ محنت سے حاصل ہو
اسکو ناممکن تصور کر لیتا ہے مگر دراصل وہ ناممکن نہیں ہے۔ بلکہ محنت
کرنے کی ضرورت ہے جو لوگ جادو کو ناممکن سمجھتے ہیں۔ وہ سخت غلطی پر
ہیں۔ علاوہ ازیں تھوڑی دیر کے لئے اس بات کو مان لیں کہ دنیا میں کوئی
چیز ناممکن نہیں ہے۔ اور ہر جس چیز کی کوشش کریں حاصل کر سکتے ہیں تو
ممکن ہے کہ وہ کامیاب نہ ہوں حاصل نہ کریں مگر اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ [illegible]
[illegible] سے واقف نہیں ہیں اور نہ ہی محنت کر کے اس سے واقفیت
حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے اپنی کاہلی کی بدولت اسکو ناممکن خیال کر
بیٹھے ہیں۔ چنانچہ حال کا واقعہ ہے کہ کلکتہ میں میرے ایک دوست بنگالی
ہے جن کا نام [illegible] اس نے مجمع عام میں کھڑے ہو کر اپنی شکل صورت تبدیل
کر کے دکھائی۔ سوائے ہم دو چار شخصوں کے جو اس علم کے ماہر تھے جن
پر ان کا اثر نہیں ہو سکتا تھا اور تمام شخصوں کو ان کی صورت کبھی شیر کی کبھی
لومڑی کی اور کبھی بکری کی نظر آتی تھی مگر ہمیں ان کی صورت میں کوئی
تبدیلی نہیں معلوم ہوتی تھی اور دراصل وہ اپنی اصل صورت پر مجمع میں
کھڑے ہوئے تھے مگر اس خاص ہنر کی وجہ سے جس کو جادو کہتے ہیں اور
فی زمانہ اسکو مسمریزم مشہور کر دیا گیا ہے لوگوں کو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان کی
صورت مذکورہ بالا جانوروں کی ہے اس کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے تمام مجمع کو
مسحور یا نظر بند کر دیا تھا اس لئے وہ جو کچھ چاہتے ان لوگوں کو اس مجمع
میں [illegible] ساحر ہو دیکھتے دکھا سکتے تھے اور دکھایا۔
میں عرض کرتا ہوں کہ اس بیان کو سنکر بھی آپ اپنے خیال پر قائم

ہیں کہ یہ باتیں ناممکن اور خلاف قانون قدرت ہیں تو میں ایک اور بات عرض کرتا
ہوں آپ نے اکثر شہروں میں دیکھا ہوگا کہ مداری ایک چشم زدن میں درخت بیج
سے اگا کر پھل لگا دیتے ہیں اور لوگوں کو کھلا دیتے ہیں۔ یہ بات عام طور
پر دیکھی گئی ہے۔ کیا یہ خلاف قانون قدرت نہیں ہے کہ [illegible]
بیج سے درخت اور درخت سے پھل پیدا ہو جاوے مگر [illegible]
بات ہے کہ مداری لوگ مسحور کر دیتے ہیں جس سے وہ جو کچھ چاہتے ہیں
اور تماشائیوں کو وہی کچھ دکھاتے ہیں۔
اور بھی ہزاروں باتیں ایسی موجود ہیں جن سے آپ کو پتا معلوم
ہو جائیگا۔ اگر آپ ذرا بھی عقل سے کام لیں گے تو آپ کو معلوم ہو جائیگا
کہ ناممکن لفظ ایک غلط ہے۔ دنیا کی ہر ایک چیز ہیں جس کو ہم ناممکن خیال
کرتے ہیں ممکن ہے تھوڑے روز تک کوشش اور محنت اٹھانے سے بخوبی
معلوم ہو جائے کہ جن باتوں کو ہم ناممکن خیال کر رہے تھے یہ تو بہت ممکن
اور سہل ہیں جوں جوں آپ کا علم اور تجربہ وسیع ہوگا اسیقدر آپ کے خیال
کی تردید ہوتی جائے گی۔ چنانچہ جو باتیں آپ بیشتر مشاہدہ کر کے سمجھتے ہیں اگر وہ
سو برس پیشتر کسی سے کہی جاتیں تو وہ کبھی یقین نہ کرتا کہ بغیر کسی تار
کی مدد کے صرف ہوا کے ذریعے سے سینکڑوں میل تک خبر جا سکتی ہے یا کلام
بادل کی طرح گونج سکتا ہے یا انسان کی آواز ایک ڈبیہ میں سے نکل سکتی ہے یا
انسانی تصویریں چلتی پھرتی یا حرکت کرتی نظر آ سکتی ہیں مگر چونکہ آپ چونکہ
روزمرہ اس کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ اگر کوئی اسکو ناممکن سمجھے تو آپ اسکو
احمق بنائیں گے اور اگر آپ سے کچھ سال پیشتر جب یہ چیزیں آپ نے سنی نہیں
تھیں۔ کوئی شخص آپ سے کہتا تو آپ کبھی یقین نہ کرتے۔ [illegible] کو احمق
بناتے اور اسکو ناممکن خیال کرتے اور فرماتے کہ یہ کس طرح ممکن ہے [illegible]
طرح برسا سکتے ہیں ایک صندوقچی اسی ہماری نقل کرے گی یا جو حرکت [illegible]
ہم میں ہیں وہی حرکت ایک مشین دکھا سکتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔
بس اسی طرح سمجھ لیجئے کہ جو چیز اس وقت آپ کو ناممکن معلوم ہو

آپ کوشش کیجئے ضرور عمل ہو جائے گی

انگریز کو بعض جاہل لوگوں نے مشہور کر رکھا ہے کہ جادو کرنے سے انسان
کافر ہو جاتا ہے یعنی جو شخص جادو گر ہو وہ ضرور کافر ہو جاتا ہے
یہ ہرگز نہیں ہے۔ جادو میں اگر آپ کوئی نہیں ہے کہ آپ اپنے مذہب
کے برخلاف کام کیجئے۔ بلکہ آپ ... آپ کی ضرورت کرائی
ہے اور ... اس حالت میں جب آپ ... طور پر اپنی طاقت کو
استعمال کیا جاتی ہے ورنہ جائز طریقہ پر ہرگز ایمان و نقصان نہیں پہنچا سکتا
آپ کسی شخص کے کاموں پر نظر رکھیں اور اپنی طاقت کے ذریعہ اپنی
نفسانی خواہشات کو پورا کرنا چاہتے ہیں اگرچہ علم آپ کو کامیاب ضرور کرائے گا
مگر اس صورت میں آپ کا ایمان کہاں رہا؟ پھر اس صورت میں جادو بیچارے
کا کیا قصور ہے۔ یہ تو آپ کا اپنا قصور ہے۔ ہاں۔ اگر آپ کسی جائز طریقہ پر
نیک نیتی سے اپنی طاقت کو استعمال کریں اور نفسانی خواہش کا دخل بیچ میں
نہ لگائیں تو اس صورت میں ایمان کو کوئی آسیب نہیں پہنچ سکتا اور
آپ نیکی کو مدنظر رکھ کر اور قانون کے علم کے موافق کامیابی حاصل کر سکتے ہیں
جادو آپ کو ہرگز بد خیالی کے لئے مجبور نہیں کرتا۔ اگر آپ ایسا کرنے لگے تو اس کی
ذمہ دار آپ کی اپنی ذات ہے نہ کہ جادو۔ ہمیشہ کے لئے خیال رکھئے کہ جائز
طور پر نہ ناجائز۔ ناجائز آپ ناجائز چیز کو استعمال کر کے کبھی جائز نہیں
رہ سکتے۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو اس کی ذمہ داری آپ کی ذات پر ہے علم
کا کیا قصور ہے وہ تو اپنا اثر دکھائے گا اب یہ آپ کی نیت ہے کہ خواہ نیک
طریقہ پر اسکا استعمال کیجئے یا بد طریقہ پر۔

لفظ جادو کیا ہے؟

جادو ایک علم ہے جس طرح اور علم ہیں۔ اسی طرح جادو بھی ایک
علم ہے۔ مثلاً علم موسیقی۔ علم ریاضی۔ علم صنعت و حرفت وغیرہ وغیرہ۔
اسی طرح یہ بھی ایک علم ہے۔ جادو کو جس قدر لوگوں نے خوفناک سمجھ
رکھا ہے اتنا ہرگز نہیں۔ لیکن ہے ضرور۔ جادو ایک خاص طاقت کا نام ہے

قدرت کے فیاض ہاتھوں سے بحصۂ رسدی ہر ایک ذی روح کو عطا ہوا
ہے۔ سب سے بڑا حصہ حضرت انسان کو عطا ہوا ہے۔ اور وہ ہر ایک انسان میں
موجود ہے۔ مگر انسان اس کی موجودگی سے بے خبر ہے۔ وہ طاقت ہر ایک انسان
کے اندر موجود ہے۔ مگر ریاضت سے اس کو ترقی دیتا اور محنت شاقہ کو ادا کر کے
معراج کمال پر پہنچاتا ہے۔ یہ انسان کا اپنا کام ہے جس وقت ریاضت
اور محنت سے انسان اس طاقت کو پورے طور پر پا جاتا ہے تو پھر اس کے
نزدیک سوائے موت کے دنیا کی کوئی چیز ناممکن نہیں ہے وہ جو کچھ چاہتا
ہے اپنی خواہش کے مطابق کر سکتا ہے۔ اسی کی طاقت کی مدد سے ہر ایک
کوس کا حال معلوم کر سکتا ہے۔ مردوں کی روحوں کو بلا سکتا ہے۔ دفینہ معلوم
کر سکتا ہے۔ ہوا میں معلق ہو سکتا ہے۔ اپنی صورت کو تبدیل کر سکتا ہے
خود کو جہاں چاہے پہنچا سکتا ہے یعنی وہ دہلی میں موجود ہو اور کلکتہ میں کسی
جلسے وغیرہ میں شریک ہونا چاہے تو کلکتہ میں اس جلسہ میں موجود ہو سکتا ہے۔
اگر آپ اپنے کسی دشمن سے انتقام لینا چاہیں اور آپ اس طاقت کو انتہا
کے کمال کی تکمیل تک پہنچ چکے ہیں تو یقینی طور پر آپ اس سے انتقام لے
سکتے ہیں۔ تنہا ہزاروں آدمیوں پر فتحیاب ہو سکتے ہیں۔ پوشیدہ حالات
معلوم کر سکتے ہیں۔ دوسرے کے دل کا حال اس کی صورت سے معلوم کر سکتے ہیں
خود کو اپنے دشمن کے شر سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ آپ پر کوئی حربہ اثر نہ کرے گا
دشمن آپ کے سامنے جان لینے کے ارادے سے آئے گا مگر معلوم ہو جائیگا
پھر آپ کا معشوق بے وفا ہے اور آپ سے نفرت کرتا ہے تو اس طاقت
کی مدد سے وہ آپ کا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ آپ کے بغیر اس کو چین نہ
آئے گا۔ دنیا کو چھوڑ کر آپ کا ہی ہو جاوے گا وغیرہ وغیرہ۔
کہاں تک تفصیل لکھوں۔ الغرض جو شخص محنت کرے گا اس درجہ
کو حاصل کرے گا اس کے واسطے سوائے موت کے بچنے کے دنیا کی اور کوئی
چیز حاصل کرنا ناممکن نہیں ہے جس قدر صاحب کرامات رشی منی۔ جوگی جتی۔ نیک
بزرگ صاحب کرامات گزرے ہیں جن کے کرشمے دیکھ دیکھ کر لوگ محو حیرت

رہ جاتے تھے۔ وہ لوگ اسی علم کے ماہر تھے وہ اس طاقت کی وجہ سے لوگوں کو عجائبات دکھایا کر حیران کر دیا کرتے تھے۔

مگر نئی زمانہ نئی روشنی والے محققین صاحبان نے جادو کو ایک ڈھونگ شیطانی کا خطاب عطا فرمایا ہے اور اس کے کرشموں کو ناممکنات لکھ کر رد کر دیا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ وہ لوگ ابھی تک اس علم سے واقف نہیں ہیں اگر ان کو ذرہ بھر بھی معلوم ہو جائے تو حیران سے دریافت کیا جائے کہ کیا واقعی جادو ناممکن ہے یا ممکن۔ جہاں تک میرا تجربہ ذاتی ہے۔ اس تجربہ کی رو سے میں دعویٰ کر سکتا ہوں کہ دنیا کی کوئی چیز سوائے موت کے ناممکن نہیں ہے۔ دراصل وجہ یہ ہے کہ کاہل اور سست آدمی محنت تو نہیں کر سکتے۔ پھر بغیر محنت کے کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا اور جادو سیکھنے کے واسطے محنت شاقہ اور تنہا تحقیق کی ضرورت ہے لہذا ان سے برداشت نہیں ہوتا اگر کوئی کسی عمل کی ڈگری تو نہیں کہ یہ ماسٹر صاحب کو کچھ ہے کہ سند حاصل ہو۔ محققین ان کے علم جادو کی سند حاصل کرنے کے واسطے بہت سخت اصولوں کی ضرورت ہے جو کہ آج ہے کبھی ہو نہیں سکتی جب وہ لوگ دیکھتے ہیں کہ کام ہے تو یہ کہہ کر کسی صورت بھی نہیں ہو سکتا تو اسی کو یہ کہہ کر چھوڑ دیتے ہیں کہ یہ بالکل ناممکن اور یہ شیطانی محض قانون قدرت کے خلاف ہے اب آپ ہی انصاف سے بتائیں کہ اس کی کتاب یا استاد یا جادو کا تصور ہے۔ محنت تو تم خود نہیں کر سکتے اور جادو کو بدنام کر دیتے ہو اور مشہور کر دیتے ہو کہ یہ دھوکہ ہے شیطانی اور ناممکنات سے ہے۔ مجھے ایسے آدمیوں کی ہمت پر سخت افسوس ہوتا ہے جو خود تو کچھ کر نہیں سکتے۔ بلکہ اپنی کم ہمتی سے دوسروں کا بھی ناممکن کہہ کر ہی چھڑوا دیتے ہیں۔ انسان کو خدا نے اشرف المخلوقات بنایا ہے اور تمام مخلوق پر اس کو سردار مقرر کیا ہے۔ عقل سلیم عطا فرمائی ہے۔ سوائے موت اور رزق کے اس کو ہر چیز پر قادر کیا ہے۔ پھر میں نہیں سمجھتا کہ ناممکن کس چیز کا نام ہے۔ اگر تھوڑی دیر کے لئے ہم فرض کر لیں کہ جادو ناممکنات سے ہی ہے تو پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ مسمریزم کیا چیز ہے؟

اگر وہی طاقت ہے جو خدا نے انسان کے جسم میں عطا فرمائی ہے۔ اور ہر ایک ذی روح کو اس کا حصہ ملا ہے۔ خواہ وہ انسان ہو یا حیوان اور اسی طاقت کو ترقی دے کر مسمریزم نام رکھا ہے تو پھر یہی ثابت ہوگی کہ جس لوگ اس طاقت کو جادو کہتے ہیں۔ وہ یورپ والے اس کو مسمریزم کہتے ہیں۔ دراصل طاقت ایک ہی ہے۔ طریقہ استعمال جدا جدا ہے۔ آپ بتائیں وہ ناممکن کہاں گیا؟

میرے عزیز دوستو! انسان کے آگے کوئی چیز سوائے موت کے اور رزق کے جو ہمیں قادر مطلق نے اپنی خدائی حکمت کو مد نظر رکھ کر اپنے ہاتھ میں رکھی ہیں اور ہر ایک چیز پر انسان کو قادر کیا ہے۔ انسان کے آگے کوئی چیز ناممکن نہیں ہے وہ بعض نفس [illegible] جو سوائے ان دو چیزوں کے اور کسی چیز کو ناممکن خیال کرتے ہیں۔ انسان کی کوشش کے آگے سب کچھ ممکن ہے دنیا میں خدا نے ہر ایک ممکن کا ناممکن اور ناممکن کا ایک ممکن بنایا ہے [illegible]

جوئندہ یابندہ

جس نے تلاش کیا اس نے پایا۔ خدا تعالیٰ نے خود فرمایا ہے کہ میں کسی کی محنت رائیگاں نہیں کرتا جس چیز کے لئے انسان کوشش کرتا ہے وہ چیز حاصل ہوتی ہے کہ اسکو مل کے رہے۔

مصنف کتاب ہذا

نیازمند پروفیسر ریاض دہلوی

ڈرامالسٹ اینڈ ناولسٹ

تلمیذ حضرت داغ

منتر برائے ترقی رزق

اس نقش کو لکھ کر اپنے گھر میں باورچی خانہ یا رسوئی خانہ میں چولہے کے اوپر لگا دے اور اس منتر کا جاپ کرے۔ کبھی رزق کم نہ ہوگا روز بروز ترقی ہوگی

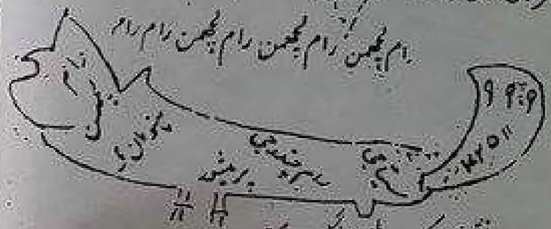

اس نقش کو چولہے پر لگا دے۔

دیگر نقش برائے زیادتی رزق

٩	٥	٣	٧	٢	١
١٠	٣	١١	۵	٨	٦
٩	٥	٣	١١	٧	٢٠

اس نقش کو کوے کی سیاہی سے لکھ کر چالیس روز تک چولہے میں دو وقت رکھے۔ روٹی کے جلائے بعد میں روٹی بنائے۔ چڑیوں کو اپنے گھر کی روٹی میں سے ایک روٹی ڈال کر روزانہ چالیس روز تک خود کبھی روزگار تنگ نہ ہوگا۔ روز بروز افزوں ترقی ہوگی۔ لازم ہے جب تک زندہ ہے اپنے حصے سے چڑیوں کو روٹی دیتا رہے۔

منتر دیگر

اس منتر کو صبح اشنان کر کے ایک سو چالیس بار چالیس دن تک پڑھے

عیش و عشرت مال و دولت ترقی رزق اور موجب خوشی ہوگا۔

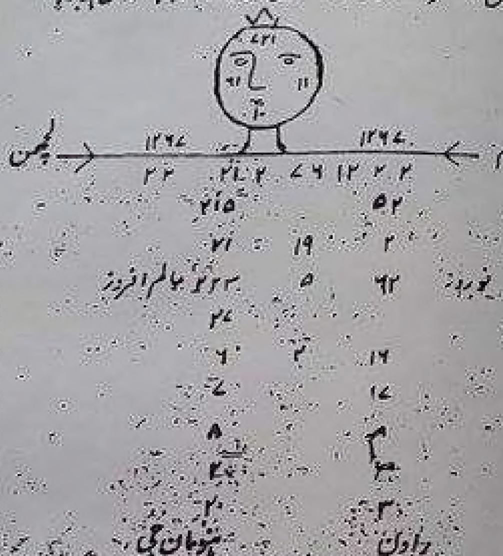

اس تصویر کو چاندی کے پترے پر کندہ کرا کے اپنے گلے میں ڈالے ہر ایک پر اثر کرے گا۔ اگر دشمن تلوار بھی اس پر لگائے گا تو کاٹ نہ کرے مگر جس وقت یہ نقش کندہ کرایا جائے تو دن اتوار کا ہو اور صبح ۳ بجے یہ نقش صاف ہو کر کندہ کیا جائے جو شخص اس نقش کو کندہ کرے وہ جس جگہ نقش کیا جائے وہ جگہ پاک صاف ہو اور زہرہ ستارہ عطارد کے مقابل اس وقت کندہ کریں۔ ساعت مذکورہ میں یہ نقش کندہ کر کے گلے میں ڈالے کبھی زہر اثر نہ کرے گا۔

دیگر منتر سانپ بچھو کے زہر کا اثر نہ ہونے کیلئے

اس منتر کو کسی چیز پر کندہ کرا کے گلے میں ڈال لے کبھی سانپ نہ کاٹے

سے نقصان نہ ہوگا۔ ... اثر کرے گا۔ اگر سانپ بچھو کاٹ
اسے کاغذ پر لکھ کر پلایا جائے گا۔

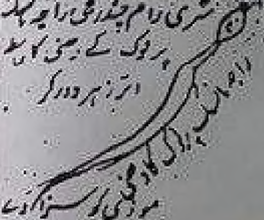

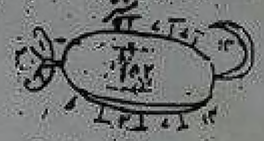

اگر کسی شخص کو بچھو سانپ کاٹ کھائے

تو اس نقش کو لکھ کر اس زخم پر جس جگہ کاٹا ہو باندھ دو۔ انشاءاللہ
اثر دور کرے گا۔

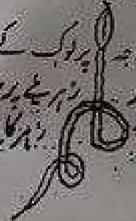

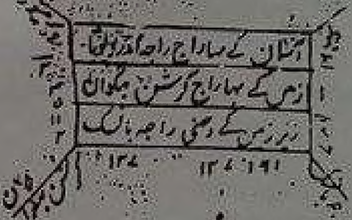

جب کسی شخص کو مفلسی سے پالا پڑ جائے

اور نحوست کسی طرح نہ جائے ہر جگہ ناکامی کا منہ ہو تو اسکو لازم

ہے کہ اس نقش کو تانبے کے پترے پر کھود کر گھر میں ہر وقت بیچے ہے جو
جہاں رکھے۔ امید ہے کہ پرمیشور کی ذات سے اس کی تمام مفلسی دور
ہو جائے گی۔ دولت وزر ہاتھ آئے گی۔

۱۳۱	۱۱۱	۵۳۲	۱۶۷	۱۸۲
۲۶۷	۷۲۷	۱۶۷	۳۹۷	۱۶۷
۱۲۹	۱۹۱۱	۱۲۷	۳۵۷	۳۲

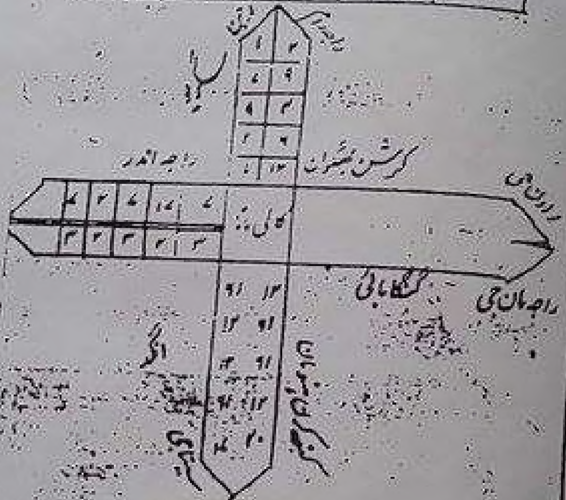

اس نقش کو چاندی پر کندہ کرا کر سنیچر وار کو صبح کو اشنان کر کے
گلے میں پہنے۔

اگر تمہارا کوئی دوست عزیز احباب یا رشتہ دار گھر سے ناراض
کہیں چلا گیا ہے اور تم اس کا پتہ بھی نہیں جانتے ہو اور اسکو گھر واپس
بلانا منظور ہو تو اس نقش کو ایک کاغذ سفید پر لکھ کر ایک وزنی پتھر کے نیچے

رہا ہو۔ تمہارا گم شدہ شخص جس جگہ ہوگا۔ فوراً گھبرا کر گھر کا عزم کرے گا
اور مکان پر واپس آجائے گا۔ جس وقت وہ گھر پر واپس آ جاوے تو اسی
کے ہاتھ سے وہ تعویذ اٹھواؤ۔ اور اسی نقش کو اسی کے ہاتھ سے کھلوا کر
آٹے کی گولیاں بنا کر مچھلیوں کو ڈال دو۔ تم ہرگز ہاتھ نہ لگاؤ۔ نقش ذیل
میں درج ہے اس نقش کو جمعرات کے دن زعفران کی سیاہی بنا کر لکھو۔

نقش گم شدہ شخص کو واپس بلانے کیلئے

۱۲۰	۱۲۸	۱۹۷	۱۲۱۹
۲۷۸	۹۱۷۱	۱۳۹۱۱	۱۴۲۹
۱۲۷	۹۳۹	۱۹۰۱۳	۱۳۹
۱۲۳۰۷	۱۳۷۱	۱۹۱۷	۱۸۱۳
۱۲۰۷۳	۱۳۹	۱۹۰۷	۱۳۰۷

دوسرا نقش جلالی

مسافر کو جو گھر سے ناراض ہو کر چلا گیا اور کسی طرح واپس آنے کی امید
نہ ہو ... گھر بلانے والا نقش۔ جب تک وہ شخص گھر لوٹ کر نہ آئے گا
مشکل ... کے رہیگا۔ جب گھر آئے گا تب اس کی طبیعت درست ہوگی
اسلئے یہ نقش ستارہ مریخ سے تعلق رکھتا ہے کیونکہ ستارہ مریخ جلالی ہے
اور اس کا رنگ سرخ آگ کی طرح ہے اور آسمان کا جلاد مانا جاتا ہے اسلئے
جو عمل اس کے نام کے ساتھ منسوب ہوگا وہ جلالی ہوگا اور اس کا اثر جلدی
ہوگا مگر جس وقت شخص مذکور مکان پر لوٹ کر آئے گا۔ فوراً ستارہ مریخ
کا صدقہ دے۔ وہ صدقہ اس طرح دیا جاتا ہے کہ سات سفید جانوروں کو
قید سے رہائی دلائی جائے۔ وہ جانور پرندے ہوں۔ اور ان کو آزاد کرتے
وقت کہہ دیا جائے کہ ستارہ مریخ کے صدقے میں آزادی دی جاتی

سے خواہ وہ ہرن ہو تو نقش مذکور صبح دس بجے دن کے دریا کے کنارے
بیٹھ کر لکھا جائے۔ اور ایک بلند درخت کی چوٹی پر اسکو باندھا جاوے
تاکہ ہوا کے ساتھ اسکو حرکت ہوتی رہے۔ جس قدر یہ نقش حرکت کرے گا
وہ شخص بھی مکان پر آنے کے لئے سخت مضطرب رہے اور بے چین رہیگا
جب تک لوٹ کر مکان پر نہ آئے گا چین نہ پائے گا۔

نقش یہ ہے

یا مریخ ۷۱۴	یا مریخ ۷۱۴	یا مریخ ۷۱۴	یا مریخ ۷۱۴	یا مریخ ۷۱۴
یا مریخ	یا مریخ	یا مریخ	یا مریخ	یا مریخ

اگر کسی سخت حاکم کے اجلاس میں آپ کو پیش ہونا ہے جو آپ کے سخت
مخالف ہے جو آپ کی شکل دیکھتے ہی طیش میں آجاوے۔ تو اس کے واسطے
آپ ذیل کے نقش کو ایک کنواری لڑکی ... کے قلم سے لکھوا کر
اپنی پگڑی میں رکھیں اور بلا خوف اس حاکم کے سامنے چلے جائیں آپ کو
دیکھ کر حاکم نرمی سے پیش آئے گا۔ اور آپ کے حق میں فیصلہ دیگا۔ آزمودہ ہے۔

نقش یہ ہے

یہ نقش جس روز لکھنا چاہئے اتوار کا دن ہو۔ رات ختم نہ ہوئی ہو۔ دونوں
وقت جس وقت ملتے ہوں۔ اس وقت نقش لکھا جاوے۔

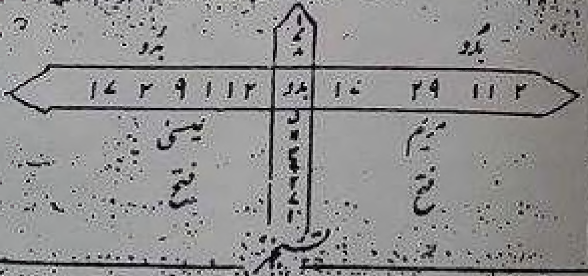

جس وقت کام ختم ہو جاوے۔ تو بچوں کو شیرینی تقسیم کرے۔ اور پیر کی نیاز دے۔

نقشہ سفر نامہ

نقشہ ذیل در سات بار خدا کا نام لے کر اور دل میں اپنی نیت کو ٹھان کر نقش پر آنکھیں بند کر کے انگلی رکھو۔ جو نمبر خانے میں لکھا ہو اس نمبر کو آگے کے صفحے پر دیکھو اور جو مضمون آگے کے صفحے میں لکھا ہوا ہے غور سے پڑھو۔ اور اعتقاد رکھو انشاء اللہ حسب دلخواہ جواب پاؤ گے۔ نقش ذیل میں درج ہے

نقش دریافت حال سفر

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷
۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵

(۱) اگر سفر پورب کی طرف کیا جائیگا۔ تو بیحد منافع ہوگا۔ دولت ملیگی

(۲) اگر اس وقت سفر کا ارادہ ملتوی کر دو گے۔ تو بہتر ہوگا کیونکہ سفر تمہارے لیے نامبارک ہے

(۳) بروز جمعرات سات فقیر مسافر کھلا کر سفر کرو۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

(۴) تم اس سفر میں سخت نقصان اٹھاؤ گے۔ اور دولت جان تک بھی جائیگی

(۵) اس سفر میں تکلیف کے بعد فائدہ ہوگا

(۶) تمہارا ستارہ منحوس ہے۔ اس لئے یہ سفر نامبارک ہوگا

(۷) بڑی عمدہ بات ہے۔ شوق سے سفر کرو۔ جس ارادے کے لئے سفر کرتے ہو پورا ہوگا

(۸) اس سفر سے واپس آنے پر تمہاری عزت کے ایام دور ہونگے

(۹) اس مرتبہ سفر میں سخت دقت پیش آئے گی۔ جانوں کا بھی نقصان ہوگا

(۱۰) تمہاری شادی اس سفر میں ہو جاتی ہے۔ عورت سے شادی کر کے فیض پاؤ گے

(۱۱) محبت ... تمہیں بہتر نہ ہوگا۔ اگر کسی سے دل لگاؤ گے دغا پاؤ گے

(۱۲) تمہارے دل کی مراد بہت جلد بر آئیگی۔ صدقہ دو

(۱۳) ہر وقت قسمت کی شکایت نہ کیا کرو

(۱۴) یہ کام تمہارے واسطے بہتر ہے

(۱۵) اس میں بہت فائدہ ہوگا

(۱۶) بیشک یہ کام تمہارے لئے فائدہ مند ہے

(۱۷) بھول کر مت ہاتھ ڈالنا۔ نقصان پاؤ گے

(۱۸) جاؤ۔ یہ سفر تم کو مبارک ہو

(۱۹) اس سفر میں زحمت پاؤ گے

(۲۰) یہ سفر مبارک ہے

(۲۱) تمہارا کوئی بہت ہی پیارا دوست اس سفر میں تم سے جدا ہونے والا ہے

(۲۲) خفت ہوگی اور دولت کا نقصان

(۲۳) دو عورتیں ملیں گی۔ ایک سچی محبت والی جس سے فائدہ

(۲۴) جاؤ۔ انشاء اللہ فتح ہوگی

(۲۵) شراب پینا تمہارے واسطے موجب خرابی ہوگا

(۲۶) کبھی چین نہ پاؤ گے

(۲۷) راحت آئی۔ مصیبت گئی

(۲۸) بیحد دولت کماؤ گے

(۲۹) جاؤ مصرف فائدہ ہوگا۔
(۳۰) خواہ کچھ کرو۔ ابھی تمہاری مصیبت کے دن باقی ہیں۔
(۳۱) راحت سے ہاتھ اٹھاؤ۔ مصیبت سے بدل جائے گی۔
(۳۲) راحت مصیبت سے بدل جائے گی۔

اس فال کا نتیجہ از حد نہایت سچا اور باثر ہے۔ صاف مرتبہ دل میں ارادہ کر کے فال خدا کا نام لے کر دیکھو اور ٹھیک دل کا اظہار ہو کر جب تک جواب ہوگا۔

جنتر منتر تنتر کے بیان میں

اب ہم منتر اس جگہ پر تحریر کرتے ہیں جس سے یقیناً ... ہوگا۔ جو طریقہ اس منتر کے جاپ کا ہم لکھتے ہیں۔ اگر آپ ... ممکن ہے کہ آپ کا کام نہ ہو۔ ہزاروں مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے۔ منتر یہ ہے

رام چندر جی کرشن بھگوان سیتا جی لچھمن جی
ہنوان جی شیو جی مہاراج اگنی دیوتا اندر مہاراج

اس منتر کو صبح سورج نکلنے سے پہلے بدن سے دریا کے اندر ... ایک مرتبہ پڑھو۔ کیا ممکن ہے کہ جس ... کے لئے اس منتر کا جاپ چالیس روز کیا جائے۔ ... ممکن ہے کہ وہ کام پورا نہ ہو۔

راجہ حاکم یا افسر کو خوش کرنیکا طریقہ

لوگوں نے مشہور کر دیا ہے کہ راجہ حاکم ... یا افسر ... میں کرتا ہوں سوال کرتا ہوں کہ کیوں نہیں ... اور ضرور کرتا ہے۔ جیسا انسان نہیں ہوتا۔ جو اس پر سحر تاثیر کرے گا۔ سحر ایک علم ہے ہر فرد پر بھی اپنی تاثیر دکھائے بغیر نہیں رہتا۔ یہ تو انسان ہے۔ پھر ممکن ...

... اگر عامل ذیل کے طریقہ کو جس طرح ہم لکھتے ہیں عمل ... دیکھیں کہ کس طرح اثر نہیں ہوتا۔ اس نقش کو زعفران سے ایک کنواری کنیا کے ہاتھ سے جمعہ کے دن ٹھیک بارہ بجے دوپہر کے تمہارے لکھنا ہے۔ اور کوئی شخص سوائے اس شخص کے جو نقش حاصل کرنا چاہتا ہو۔ اس جگہ موجود نہ ہو۔ کنیا اپنے قلم سے اس نقش کو زعفران کی سیاہی سے لکھے۔ جسے کو آخری تحریر ہو۔ لکھنے کے بعد اس نقش کو ... اتنا خیال رہے کہ نقش بجائے کاغذ کے ہرن کی جھلی پر لکھا جاوے۔ لکھنے کے بعد اسی جگہ اس کنواری کی دھونی دے کر موم جامہ کر پھر وہ کنیا آواز دے کر اے جنوں کے بادشاہ ... کے دلی تحریر عمل کر ... علم کے مطابق میں نے نقل کیا ہے۔ مجھ کو بھی لازم ہے قول کو پورا کرے۔ صاف مرتبہ یہ آواز دے۔ ... دفعہ وہاں گھر کی طرف پیچھے پڑھے ... اور مکان پر آ کر اس نقش کو چاندی یا سونے میں منڈھوا کر اپنی ٹوپی یا عمامہ میں اسکو حفاظت سے رکھیں۔ اور برابر سات جمعہ تک دس مسافر روزانہ کھلا دیں۔ اس کے بعد وہ نقش اپنا تاثیر دکھائے گا جس کے خوش کرنے کے لئے تم محنت گوارا کرو گے وہ تمہارا غلام ہو جائے گا۔ جو تم کہو گے۔ بلا پس و پیش بجا لاوے گا مگر اس صورت میں جب وہ نقش تمہارے پاس موجود ہو ورنہ کچھ اثر نہ ہوگا۔ اگرچہ تمہارا جانی دشمن بھی کیوں نہ ہو گا۔ ایک مرتبہ تمہارا دوست و فرمانبردار بن جائے گا۔ نقش یہ ہے:

جبرائیل

۶	۲	۵	۱	۳	۲۰
۶	۶	۰	۰	۱۱	۵
۵	۹	۹	۵	۳۰	۱۰
۳	۰	۹	۲	۸	۳
۲۰	۳۰	۵۰	۵	۱۹۰	۵۰

لاہوت

ناسوت — میکائیل — جبروت

نقش محبت قائم کرنیکے واسطے

اگر دو شخصوں میں جانی دشمنی ہو تو بھی اس نقش کی برکت سے دونوں ایک ہو جائینگے۔ اگر جورو اور خاوند میں نااتفاقی ہو تو اس نقش کی برکت سے محبت قائم ہو جائے گا۔ بلکہ درجہ محبت عشق کے درجہ تک پہنچ جائے گا۔ ایک دوسرے کا دل سے دلدادہ و شیدا ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے

۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م
۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م
۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م	۱۰۷ م

دیگر۔ برائے محبت

اس نقش کو ایک حسین عورت کنواری سے لکھوا کر سات بار لوبان کی دھونی دے۔ اور اس کے بعد جن دونوں شخصوں میں محبت قائم کرانی مقصود ہو۔ ان دونوں کے سر کے بال لے کر جلائے اور پھر ان بالوں سے نقش کو لپیٹ دے۔ اس کے بعد اس پر موم جامہ کر کے کپڑے میں رکھ لے۔ بعد میں اس نقش کو اس جگہ پوشیدہ کر دے۔ جہاں دونوں شخصوں کا آنا جانا ہو۔ جس وقت ان دونوں جگہ آدمی آویں گے۔ اس نقش کی برکت سے ایک کے دل میں دوسرے کی محبت پیدا ہوگی۔ اگر ایک دوسرے کا جانی دشمن بھی ہوگا۔ تب بھی ایک جان اور دو قالب ہو جائیں گے۔ ایک کو دوسرے کے بغیر چین نہ آوے گا۔ نقش صفحہ پر ہے

وہ جنتر یہ ہے

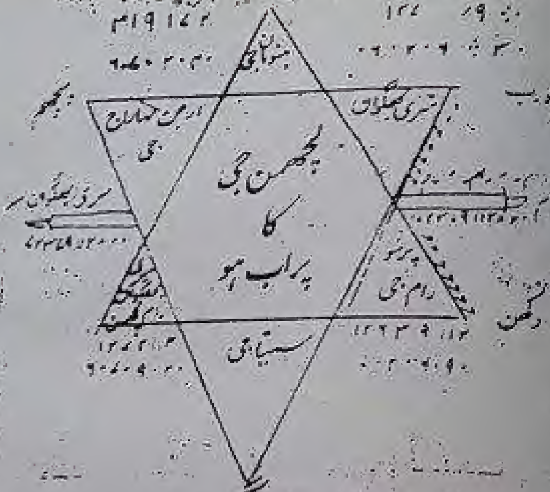

دیگر

اس جنتر کو چاندی کے پترے پر کندہ کرا کر گلے میں پہنو۔ جس میں بتلائے ہوئے فائدہ ہوگا۔ لکشمی جی تمہارے ساتھ ہوں گی۔ ذرا تمہارے گھر سے کبھی نہ جائے گی۔ مفلسی تمہارے پاس نہ آئیگی۔ جس شخص کے پاس یہ نقش چاندی کے پتر پر کندہ کیا ہوا ہوگا۔ وہ کبھی بھوکا اور مفلس نہ رہے گا۔ ہزاروں کے وارے نیارے کرے گا۔ دولت دونوں ہاتھ سے لٹائے گا۔ تب بھی کبھی ختم نہ ہوگی۔

نقش کو تیار کے دن صبح ۱۰ بجے سے قبل دریا کے کنارے کندہ کر کے اشنان کرکے اس کندمل میں بیٹھ کر اپنے ہاتھ سے چاندی پر کرے۔ بعد کندہ کرنے کے نقدی دان کرے۔ جانچیں کو قید سے رہائی

پھر اس نقش کو گلے میں ریشم کے سبز رنگ کے ڈورے میں ڈال [illegible]
جس مراد کے لئے اس نقش کو اس نے پہنا ہے وہ مراد اسکی پوری
ہوگی۔ کبھی جی ہمیشہ اسکے ساتھ رہیگی۔ کبھی اسکو تنگدستی [illegible]
کبھی اس کے خزانہ میں کمی نہ آئیگی۔

۷۸۶

یا ودود	یا غفور	یا حلیم	یا اللہ
[illegible]	[illegible]	۷۸۶	۴۵
بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

نقش بانجھ عورت کے واسطے جسکے لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو

[illegible] جاہے گا تو اس نقش اور خدا کے نام کی برکت اور عمل کے زور
سے بانجھ کے لڑکا پیدا ہو جائے گا۔

بانجھ عورت جس کو پیدا نہ ہوتا ہو۔ اس کو لازم ہے کہ چالیس دن
تک گوشت کے پاس نہ جائے۔ جیسی روٹی وہ بھی باسی خوب گھی میں تر
کر کے کھائے۔ جب ایک مہینہ اس طرح گذر جائے۔ یعنی اس ایک ماہ
کے عرصہ میں مطلق اپنے شوہر کے پاس نہ جائے۔ اور نہ اس کا شوہر
چالیس روز تک گوشت خوری چھوڑ دیں اور باسی چنے کی روٹی روز
ایک مہینہ جب گذر جائے اور عورت کو ایام آ چکیں۔ اس وقت
دو ایام ختم ہونے کے بعد اپنے شوہر کے ساتھ ہم بستر ہو۔ ہم بستری
قبل وہ نقش اس اسم کے لکھ کر [illegible] دونوں زن و شوہر
[illegible] الحمید ہے اس خدائے عالم کی ذات سے کہ [illegible]
حاملہ ہو اور بعد ۹ ماہ کے لڑکا جیتا جاگتا پیدا ہو۔ جب تک یہ نقش
ختم نہ ہوں۔ دونوں زن و شوہر کو لازم ہے کہ صبح اٹھ کر بعد
ایک ہزار مرتبہ یا رحیم کا اسم پڑھیں گر مذہب مسلمان ہو اور اگر ہندو

کرنی اور رکھنے میں تو [illegible] ہے۔ مذہب کے عقیدے کے بموجب اس
پیدا کرنے والے کا نام جس کو وہ مانتے ہوں۔ ایک ایک ہزار مرتبہ
عبادت کے جا کریں۔ اور بعدہ دعا کریں [illegible] کے خدا سے [illegible]
جس روز جماع کریں تو زن و شوہر کو لازم ہے۔ ایک ہی جگہ دونوں
خود غسل کریں۔ اور اگر [illegible] خواہش ہو تو کوئی ہرج نہیں ہے۔ نقش
ذیل میں درج ہے۔

یا ترفیل

۲	یا جمال	۱	۱
یا جمیل	یا متعال	یا جمال	[illegible]
یا جمیل	یا غنی	یا متعال	یا متعال
۴	یا سخی	یا فضیل	۳

ہدایات برائے عامل

طریقہ عمل ہمیشہ درست ہونا چاہیے تاکہ کام میں نقص نہ واقع ہو۔ اگر
آپ سے طریقہ میں ذرا بھی غلطی واقع ہوگی۔ عمل کبھی درست ہوگا
اس لئے لازم ہے کہ ہر ایک عمل کی ترکیب کو بخوبی ذہن نشین کرنے کے
بعد عمل کا ورد شروع کرو۔ ایسا کرنے سے بہت جلد کامیابی حاصل [illegible]
دوم یہ کہ اپنا اعتقاد صحیح رکھو۔ جب تک انسان [illegible]
ترکیب و قواعد سے پوری طرح ماہر نہ ہو کبھی [illegible]
و اسکا تو نقصان اٹھانا ہوگا۔ [illegible]
دیکھا ہے کہ جاہل لوگ جن کو یہ بھی معلوم نہیں کہ [illegible]
ان کا کیا خواص ہوتا ہے۔ بغیر دریافت حال نقش اور تعویذات لکھنے
دیں۔ جھوٹ اور سچ ہندسے لکھ کر بیچارے بھولے بھالے انسانوں کو
[illegible] لیتے ہیں مگر چونکہ وہ لوگ [illegible]

کے پاک علم کو منحوس کرتے ہیں۔ اس لئے ان کو ثبت عمل اس کا
ہے اور ایسی آسمانی بلائیں ان پر نازل ہوتی ہے جو مشکل ہی سے
ان کا نام و نشان مثل حرف غلط کے مٹا دیتی ہے۔ اسلئے بری نصیحت
ہے کہ کوئی صاحب جب تک پوری طرح اس علم سے واقف نہ ہوں۔ کبھی
نقش اور تعویذات کسی کو لکھ کر نہ دیں۔ جس سے آخر میں خود ان پر
مثل صادق آئے۔ ع

چاہ کن را چاہ درپیش

جو شخص دوسرے کو دھوکا دینے کی کوشش کرتا ہے۔ در اصل وہ
خود دھوکا کھاتا ہے یہاں تک کہ آخر جان اور عزت تک گنوا آتا ہے۔
اسلئے میں مکرر عرض کرتا ہوں کہ میرے پیارے بھائیوں بس تم کو منع
نہیں کرتا۔ بیشک علم عمل کے واسطے بنا ہے۔ اس سے تم بھی فائدہ
اٹھاؤ۔ مگر اس کا مقصد نیک ہو۔ ورنہ پچھتانا ہوگا۔ آئندہ تم کو اختیار ہے
کا کام سمجھانا ہے۔ ہاں! اپنے طور پر تصنیف کر کے دنیا کو فائدہ
پہنچانے کے لئے کرو۔ کوئی حرج نہیں ہے۔

عامل کو لازم ہے کہ مندرجہ ذیل اشیا سے پرہیز کرے

(۱) جب تک عمل کا دورہ کرے کبھی ناپاک نہ رہے۔
(۲) ایام عمل میں کسی کی طرف بد نظر سے نہ دیکھے۔ جماع نہ کرے۔
(۳) گوشت۔ انڈا۔ مچھلی وغیرہ ان چیزوں سے پرہیز کرے۔
(۴) لہسن نہ کھائے۔
(۵) تنہا مقام پر عمل کرے۔ جہاں غیر کا گذر نہ ہو۔
(۶) مکان تاریک و مختصر ہو۔
(۷) نشے کی اشیا کا استعمال نہ کرے۔
(۸) جس جگہ عمل پڑھا جائے۔ اس جگہ کو عمل شروع کرنے سے پہلے دھو کر چکنی مٹی سے لیپ کرے۔

(۹) لباس مشقت پاک صاف رکھے۔ بدن بھی روزانہ صاف کیا
(۱۰) خوشبویات کا استعمال کرے وغیرہ۔

منتر دیگر

دشمن سے تم کو محفوظ رکھنے کے لئے اس نقش کو اپنے پاس رکھو
دشمن ہمیشہ ناکام رہیگا۔ کبھی تم کو اذیت نہ پہنچا سکے گا۔
اس نقش کو ایک سفید کپڑے پر لکھ کر اپنے بازو پر تعویذ بنا کر باندھ
لو۔ انشاءاللہ دشمن تم کو کبھی صدمہ نہ پہنچا سکے گا۔ اور ہمیشہ ذلیل اور
رہیگا۔ نقش یہ ہے۔

اس تعویذ کو موم جامہ کر کے لوبان کی دھونی دے کر سات بار پھر
اور پھر جمعرات کے دن اپنے داہنے بازو پر باندھو۔ تیر ہدف ہے۔

منتر دیگر

کسی شخص کو بچاؤ منظور ہو تو اس منتر کا تکبیس روز تک وظیفہ کرے [illegible] اس شخص کا جس کے واسطے تم نے کیا ہے تبادلہ [illegible] بنا دے گا۔ مگر اس کی جو اعدد اور ذکر کرنے [illegible] ذات ہی [illegible] نہیں ہو سکتا۔

[illegible] کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیس روز تک نصف جسم [illegible] ایک ہزار ایک مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اگر رات کو دیکھے [illegible] بہت جلد [illegible] دکھائے پڑھنے والا قوی دل ہو کیونکہ یہ کسی قسم کا [illegible] میں خوف نہ کرے تو کامیابی ہوگی۔ اگر خوف کھا گیا تو بہت نقصان [illegible] پہنچائے گا۔ [illegible] کا پانی پیٹ کر ایک بڑا شخص [illegible] جس کا سر ہاتھی کا اور جسم انسان کا ہوگا وہ خوفناک نظر آئے گا۔ [illegible] کہ اے صاحب عمل تو نے کس لئے مجھ کو تکلیف دی ہے۔ اپنا مطلب [illegible] اس وقت اس سے کہو کہ فلاں شخص کا نام اور اپنا مطلب ادا کر دے [illegible] منظور ہے اور اس کام میں امانت کا [illegible] دے۔ کامیابی ہاتھ [illegible] ہے۔ اگر خوف کھا گیا تو بیمار ہو جائے گا۔ وظیفہ کرنے سے پہلے سوچ [illegible] اس عمل کو کرے۔ عمل یہ ہے:

عمل

یا ہوق سجوق۔ علی فوق۔ بل توق

اس اسم کو ایک ہزار ایک مرتبہ روزانہ [illegible] پڑھنا چاہیے۔

انگوٹھی مہر و ماہ بنانے کا طریقہ

جس کی صورت یہ ہے کہ [illegible] دنیا کے [illegible] میں [illegible] گے۔ اس کے ایسے شخص اس کی عزت کریں گے۔ عورت اس کی [illegible] عزت اس کی [illegible]۔ شرکت [illegible] اس [illegible] ہیں طرح اور معشوق اسے پیار کریں گے وغیرہ وغیرہ۔

ترکیب

اس کو [illegible] جب [illegible] ہو [illegible] جو شخص اس انگوٹھی کو کندہ کرے [illegible] عورت۔ [illegible] کی [illegible] اس انگوٹھی کو جو شخص [illegible] ہر ایک چیز پر [illegible] ہو گا۔

شمس	[illegible]	[illegible]	قمر
[illegible]	قمر	شمس	[illegible]
قمر	[illegible]	شمس	شمس

انگشتری طلسمی بنانے کا طریقہ

اس انگوٹھی کو جو شخص اپنے ہاتھ میں پہنے گا۔ [illegible] حملہ نہ کرے گا۔ زراعت میں معقول فائدہ ہوگا۔ اس کی [illegible] صحرائی سے گزند پہنچے گا۔ [illegible] کی کھیتی کو کوئی [illegible] جائے گا۔ اگر وہ شخص یعنی صاحب انگوٹھی [illegible] میں سفر کر [illegible] طوفان [illegible] سے دوچار ہو جائے اور جہاز [illegible] کا [illegible] تو اس جہاز کی اور اپنی جان بچانے کے لئے صاحب انگشتری کو لازم [illegible] اس انگشتری کو ایک سفید رومال میں لپیٹ کر اس کے اوپر [illegible]

کے میدانوں میں ممتاز قوی دل۔ صاحب حوصلہ شجاع اور دلیر جانے گا۔ میدان کارزار میں کوئی شخص خواہ کیسا ہی دلیر کیوں نہ ہو مقابلہ پر نہ آئے گا۔ جو شخص صاحب انگوٹھی سے مقابلہ کرے گا ہوگا شکست نہیں کھائے گا۔ میدان جنگ میں جس شخص کو کوئی زخم نہ پہنچے گا حربہ میں ہرگز ہرگز نہ ہوگا۔ توپ۔ بندوق۔ تلوار۔ خنجر۔ نیزہ۔ تیر و تفنگ وغیرہ۔ اس پر اثر نہ کرے گا۔ کسی ضرب کے نتیجہ میں شفا پائے گا۔ ہر جنگ فتح کرے گا۔ فتح پائے گا۔ اکثر شجاع۔ دلیر بہادر اور فاتح بادشاہ انگشتری کو ہاتھ میں رکھا کرتے تھے جس کی وجہ سے آج تک دنیا میں آپ کے کارنامے قصوں کے طور پر بیان کئے جاتے ہیں۔ یہ لوگ اس انگوٹھی کے مالک تھے جس کی بدولت ہر ایک جنگ فتح پاتے تھے۔ کبھی شکست نہ کھاتے تھے۔ مریخ ستارے کا تعلق میدان جنگ قتل خون سے خاص ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ جس وقت اس انگشتری کو تیار کیا جاوے۔ اس وقت یہ انگوٹھی تین دھاتوں سے تیار ہو یعنی سونا پیتل۔ جب انگشتری تیار ہو جاوے تو سات بار اس انگوٹھی کو جانور کے خون سے غسل دیا جاوے۔ بعدہ ایک مرتبہ اپنے اپنے خون سے اس کو رنگو۔ کیونکہ یہی اسکی بھینٹ ہے۔ اس کے اس پر یہ نقش کندہ کراؤ۔ جس روز یہ نقش کندہ کیا جاوے وہ روز منگل کا ہو۔ نقش یہ ہے:۔

[illegible]

۷۱۹	۷۲۰	۷۱۵
۷۲۱	۷۱۶	۷۱۸
۷۱۷	۷۲۳	۷۲۲

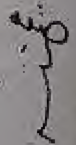

یا مریخ

دریا سمندر میں یہ کنکر ڈالے کہ اے خضر کہاں بحری کی ... تیری امانت خواجہ خضر تک پہنچا۔ تیری خوراک بھی اس کے ... تیری محبت کا صدقہ ہے۔ میری جانب سے عرض کرکے ... سے بوجب ... صدقے میری جان بچے ... طلسمی یعنی رد طوفان کا عامل ہوں اور صاحب عمل ہوں جو ... میں ارسال کرتا ہوں۔ یہ کنکر تین مرتبہ پڑھ کر ذیل الفاظ کو ... سمندر یا دریا میں ڈالے۔ الفاظ یہ ہیں:۔

یا خواجہ خضر یا خواجہ خضر یا خواجہ خضر

انگوٹھی طلسمی بنانے کا طریقہ ذیل میں درج ہے

ایک انگوٹھی سات دھاتیں ملا کر تیار کراؤ۔ یعنی تانبہ۔ پیتل۔ چاندی۔ سیسہ۔ رانگ۔ لوہا۔ سب کو ملا کر ایک انگوٹھی تیار کرائی جاوے۔ اس انگوٹھی کو جمعرات کی رات تیار کرائے۔ اتوار کی رات کو ایک ... روز ... جو نیک اور صاف ہو۔ اس پر یہ نقش کندہ کرایا جاوے ... ندی۔ کنواں۔ تالاب وغیرہ سب کے اثر سے محفوظ رہے ... نقش یہ ہے:۔

۷۸۶ سمندر

۷	۲	۸	۹	۱۱	۳	۶۰
یونس	زرتشت	طوفان	دریا	سمندر	نہر	بحر
۷	۲	۸	۹	۱۱	۳	۶۰

دریا کنواں

انگشتری مریخ

جو شخص اس انگوٹھی کو تیار کرا کر اپنی انگلی میں پہنے گا وہ دنیا

بھوت چڑیل اور آسیب سے محفوظ رہنے کیلئے

اگر آپ کو خیال ہو کہ اس مکان میں بھوت چڑیل اور کوئی نقش ہے تو یہ نقش لکھ کر آپ اس کے مکان کے دروازہ پر یا اس کے کونے میں لٹکا دیں۔ اگر کوئی نقش ہو گا تو فوراً بھاگ جائے گا اور کبھی اس طرف کا رخ بھی نہ کرے گا۔ مکان پاک صاف ہو جائے گا۔

٧٨٦

ن	و	ن	و	ن
و	ن	و	ن	و
ن	و	ن	و	ن
٧٨٦	٧٨٦	٧٨٦	٧٨٦	٧٨٦

جنتر دیگر

جو شخص اسکی انگوٹھی پر نقش کھدوائے۔ اگر وہ ہندو ہو تو ذات اگر مسلمان ہو تو ذات کا سید ہو۔ حسین ہو۔ خوبصورت ہو۔ عادل ہو۔ فیاض ہو۔ پاک صاف ہو کر نیک ساعت میں اس اسم کو جو ذیل میں درج ہے۔ انگوٹھی پر کندہ کرے۔ نقش یہ ہے

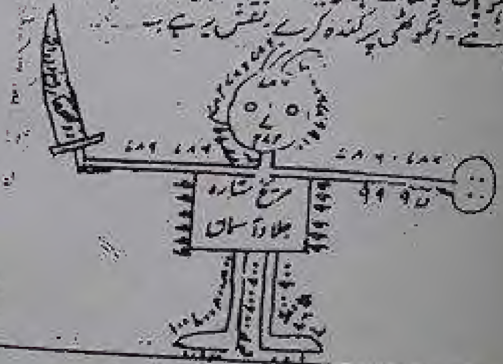

انگشتری زہرہ یعنی مشتری

زہرہ اور مشتری کے اسم کی انگوٹھی جس شخص کے ہاتھ میں ہو گی وہ اس اسم کا عامل ہو گا۔ اس کا ہر علم موسیقی میں سب سے افضل ہو جائے گا۔ ہر ایک موسیقی دان اس کے آگے سر جھکا دے گا۔ جو شخص اس کے مقابلہ پر آئے گا تو رنگ اڑ جائے گا۔ راگ اور راگنی ہو جائے گا۔ خوشگوار اور شیریں ہو گی۔ اس کا غلام پیدا ہو گا۔ سامعین پر وہ اثر پیدا ہو جائے گا کہ اگر صحرا میں گائے تو چرند اور پرند اسکے سر پر اپنے پروں سے سایہ فگن ہوں۔ اور اسقدر گانے میں صوت ہو گی کہ کسی کو نقصان نہ پہنچائے۔ الغرض وہ شخص علم موسیقی میں چڑھ جائے گا۔ انگشتری پر یہ نقش ساعت مشتری میں کندہ کراؤ۔ نقش یہ ہے

٧٨٦

زہرہ	[illegible]	٢٩١١	[illegible]	زہرہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	مشتری	مشتری
[illegible]	١٩٤٣	زہرہ	زہرہ	[illegible]
٢٠٤١	مشتری	مشتری	[illegible]	[illegible]
زہرہ	زہرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مشتری	٢٩١١	[illegible]	[illegible]	مشتری

جب یہ انگوٹھی تیار ہو جاوے تو اس کو [illegible]
اور گوشت کا صدقہ دے۔ اس انگوٹھی پر سے اکیس روز تک [illegible]
اکیس روز تک برابر صبح طلوع آفتاب سے پہلے ارکان کی [illegible]
بیٹھ کر ایک ایک ہزار مرتبہ ۔ روزانہ مریخ کا اسم پڑھے
پڑھنے کے بعد یہ انگوٹھی جسم بند ہو جاوے گی اور وہ شخص
ہو جاوے گا۔ کوئی دشمن اس پر کبھی فتح یاب نہ ہو سکے گا
جا نہ پائے گا۔

تعویذ بچوں کو خلل مسان سے محفوظ رکھنے کے لئے

اس تعویذ کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے۔ مسان کا خلل کبھی
بچے پر ایک آسیب سے محفوظ اور تندرست و توانا رہے گا۔ اس
نقش کو اس طرح لکھنا ہے کہ اتوار کے روز صبح طلوع آفتاب سے قبل
درخت کے نیچے بیٹھ کر اس نقش کو سفید مرغ کے تازہ خون سے لکھے
اسی درخت کے نیچے ذبح کرے۔ گوشت کو درخت کی جڑ میں دفن کرے
خون سے نقش لکھتے وقت یہ الفاظ بہ آواز بلند اپنی زبان سے ادا کرے
خلل مسان تیری نجاست اس درخت کی جڑ میں دفن کر
دی جس وقت تم کو ضرورت ہو حاصل کر لینا۔ مگر صاحب تعویذ کو کبھی
چھانا اور بچہ کو [illegible] ہمارا اپنا عہد و پیمان ہے۔ اس کے بعد نقش
[illegible] نقش لکھو اور ان کی دھونی دے کر موم جامہ کر کے بچے
کے گلے میں ڈال دے اور کسی حالت میں بھی اس نقش کو جب تک بچہ بارہ برس کا
نہ ہو [illegible] بچہ آسیب سے محفوظ
رہتا ہے۔

دد	دد	دد	دد	دد
ت	ث	ج	ج	ج
۳۰۳	ک	ک	ک	ک
✓	۳۰۳	ق	[illegible]	✓

جنتر دیگر

جو بچے ہر وقت روتا ہو اور خواب میں ڈرتا ہو۔ اس کے گلے میں تعویذ کر دیا جاوے۔ اس کا رونا اور خوف دونوں جاتے رہیں گے خواب میں وحشت نہ معلوم ہوگی۔ جو نقش جاتا رہے گا۔ ۔ ۔ [illegible] اسی وقت آرام سے سو سکے گا۔ نقش بچہ کو لکھ کر لگایا جائے۔ پیپل کے پتے پر لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالنے سے سب خوف دور ہو جاتا ہے۔

۷۸۶

۳۰	۴۰	۳۰	۴۰	۳۰
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰

برائے دفع جن و پری آسیب

اگر کسی شخص کے سر پر جن پری آسیب کا سایہ ہو تو اس کے واسطے یہ نقش مفید اور بہتر ہے۔ اس نقش کو لکھ کر شخص آسیب زدہ کو دیں ۔ ۔ ۔ انشاء اللہ خلل آسیب فوراً دور ہو جائے گا۔ اور شخص آسیب زدہ تندرست ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

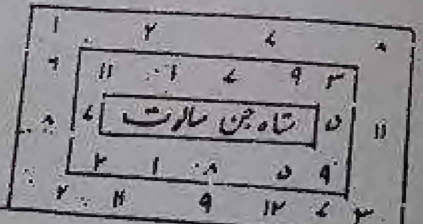

برابر غور سے اسی کی طرف دیکھتا رہے۔ نتیجہ دو روز بعد ظاہر ہوگا۔ نقش یہ ہے:

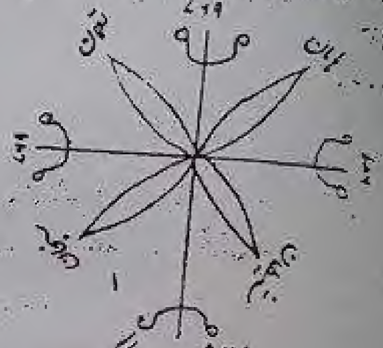

نقش دیگر

نقش واسطے بھینس کے جس نے دودھ دینا بند کر دیا ہو یا اس کا بچہ مر گیا ہو۔ بھینس جس کا بچہ مر گیا ہو اس کے بچہ کا پوست کھنچوا کر بھوسہ بھر دیا جاوے اور یہ نقش اس بھینس کے دودھ سے اس بچہ کے پارچہ گوشت پر اس کی ہڈی کے قلم سے لکھ کر اس پوست کے اندر سلوا دے۔ بھینس پہلے سے زیادہ دودھ دے گی اور دودھ میں ترقی اور اضافہ ہوتا رہے گا۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲۰۰۰	۸۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۹۰۰	۵۰۰
۱۰۰۰	۹۰۰	۳۰۰	۸۰۰	۶۰۰	۳۰۰۰

نقش دیگر

نقش دیگر

اگر بچہ دن بدن دبلا ہوتا جاتا ہو۔ اس کو ماں کے دودھ میں گھول کر پلایا جاوے۔ تو بچہ توانا اور موٹا ہو جائے گا۔ مگر یہ نقش دس سال کے بچے تک کام دے گا۔ دس برس سے بڑے بچے کو کام نہیں دے گا۔

نقش دفع بیماری یرقان

یہ نقش لکھ کر یرقان زدہ شخص کی آنکھوں پر رکھیں مرض دور ہو جائے گا۔ انشاء اللہ مرض یرقان دور ہوگا۔ نقش یہ ہے:

۶	۲	۱۱	۹	۵	۳	۷	۱
۷	۲۱	۲	۲۰	۱۱	۵	۱۰	۸

نقش برائے بربادئ دشمن

اس نقش کو ٹھیکرے پر لکھ کر کوئلے کی آگ میں خوب زور سے جلا اپنے دشمن کا نام اور اس کی بربادی کا خیال دل میں کرے۔ جب تک وہ جل کر خاک سیاہ ہو جائے اس پر سے نظر نہ ہٹا دے۔

اگر کسی شخص کی معشوق سے جدائی ہو گئی ہو۔ اور کسی صورت سے ملنے کی صورت نہ ہو تو اسکو لازم ہے۔ کہ اس نقش کو ہر برس کی پرانی دیوار جو کچھ سوراخ [illegible] کو گلے کے گلاب کے عرق میں سیاہی بنا کر لکھے۔ اور پھر اس نقش کو فتیلے بنا کر ہر روز شام کو ایک فتیلہ معشوق کے مکان کی طرف چراغ کا رخ کر کے جلا دے۔ اور بجائے تیل کے اس چراغ میں عطر روشن کرے۔ اور چراغ کی لو سے منہ کو اور معشوق کی تصویر کو دل پر نقش کر لے۔ یہ عمل رات کو کرے۔ جس وقت سونے لگے معشوق کا خیال کر کے سو جاوے۔ امید ہے کہ کسی روز گزرنے پر معشوق خود عاشق کے پاس چلا آوے گا۔ اور جو کچھ عاشق کہے گا بسر و چشم بجا لائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
ہہہہ	ہہہہ	ہہہہ	ہہہہ	ہہہہ
یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
ہہہہ	ہہہہ	ہہہہ	ہہہہ	ہہہہ

مگر جب تک اس نقش کا ورد کرے کسی کی طرف بدنظر نہ دیکھے اور اپنے معشوق کی نسبت بھی بد خیالی کو جگہ نہ دیوے۔ ہمیشہ پاک صاف رہے عطر یا خوشبو یات کا استعمال کرے۔ بستر پاک صاف رہے اور مکان صفا رہے۔

معشوق خود بخود بے قرار ہو کر چلا آوے

اس نقش کو سفید چمڑے یعنی جھلی پر [illegible] کے خون سے لکھ کر ایک پتھر کے نیچے دبا دو۔ اور دل میں یہ خیال کر لو۔ کہ میرا معشوق خود بخود بے قرار

ہو کر میرے پاس آئیگا اور اپنی خطاؤں کی معافی مانگیگا۔ اور جس طرح میں کہوں گا کرے گا۔ سات روز کے اندر تمہارا معشوق تمہارے پاس آجائیگا

مسمی فلاں

۴	۷	۳	۷	۲	۷	۶	۱
۵۰	۳۰	۹۱	۱۴	۱۳	۸۱	۹۱	۳۱
۳	۷	۲	۸	۷۱	۲۶	۲۱	۱۱

۹۲

بنت فلاں

مرد ہے یا عورت

عجیب و غریب شعبدے

پہلا شعبدہ

فرش پر آگ رکھ دو مگر فرش نہ جلے آگ برابر شعلے دیتی رہے

کافور کو سپرٹ میں خوب حل کر کے فرش پر مل دو۔ اور فرش پر جلتے ہوئے کوئلے رکھ دو۔ شعلے اٹھیں گے مگر فرش کو نقصان نہ پہنچیگا۔

دوسرا شعبدہ

چھپکلی کے پیشاب میں روئی کو خوب اچھی طرح تر کر کے اس پر موم چڑھا دو۔ بعدہٗ اس بتی کو روشن کر کے دریا میں ڈال دو۔ وہ بتی پانی کی تہ میں جا بیٹھیگی۔ اور برابر جلتی رہیگی۔ باہر صاف طور پر اس کی جلتی ہوئی نظر آئے گی۔ مچھلیاں اس کے ارد گرد ہزاروں جمع ہو جائینگی۔

تیسرا شعبدہ

گرم روغن۔ زرد دال اور کافور ہم وزن لیکر سب کو کھرل کرو اور کنواری لڑکی کے ہاتھ سے روئی کی بتی بنوا کر چراغ میں ڈالو۔ اور اس لڑکی سے کہو اسکو روشن کرے۔ بعدہٗ اسکو ایک تسلے یا کونڈے میں رکھ کر اوپر سے پانی بھر دو۔ چراغ پانی کے اندر جلا رہے گا۔ مگر یہ سب کام کنواری لڑکی کے ہاتھ سے کرایا جائے۔

چوتھا شعبدہ

زرد رنگ کے ریشمی مینڈک پکڑ کر مار ڈالو اور اسکو دھوپ میں خشک کرو۔ جب وہ اچھی طرح سوکھ جاوے اسکو پیس ڈالو۔ اور اسکی خاک ایک بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑو۔ جب کبھی تماشا دکھانا منظور ہو اور بارش ہو رہی ہو تو اس بوتل میں سے تھوڑی سی لیکر مکان کے صحن میں رکھ دو۔ اور خود سامنے بیٹھ کر خالی منہ ہی منہ میں کچھ پڑھتے رہو تاکہ لوگوں کو گمان ہو کہ تم جادو کر رہے ہو۔ جب اس خاک پر بارش ہوگی اور وہ تر ہوگی تو اس خاک سے چھوٹے چھوٹے مینڈک ہو کر ادھر ادھر دوڑنے لگینگے۔ سب لوگ حیرت کریں گے کہ وہ ہزاروں مرتبہ کا ہے۔

پانچواں شعبدہ

قفل کو بغیر کنجی کے کھول دینا۔ رات کو بارہ بجے مسان میں جا کر دونا خاک اٹھا لاوے مگر رستہ میں آتے وقت پلٹ کر نہ دیکھے۔ اس خاک کو حفاظت سے رکھے۔ جس قفل پر یہ خاک ڈالی جاوے فوراً کھل جاویگا۔

ترکیب عمل حاضرات کرنیکی

بھیڑئیے کی چربی اور شیر کی تپلی ملا کر جس میں کنواری عورت کے ہاتھ سے کاتا ہوا سوت لے کر اسکی بتی بنائے۔ اس چربی کو چراغ میں ڈال کر اس سوت کی بتی کو اس میں روشن کرے۔ اتوار کی رات بارہ بجے کنواری لڑکی یا لڑکا جو حسین ہو تنہا بیٹھ کر اس چراغ کی لو کے ساتھ نظر رکھے۔ جنوں کا بادشاہ اسکو نظر آئے گا جس کا دربار بھی آب و تاب کے ساتھ سجا ہوگا۔ اور تخت جواہر نگار پر وہ خود جلوہ افروز ہوگا۔ اور اس سے بات کرے گا اور پوچھے گا کیا ضرورت پیش آئی ہے جو مجھے یاد کیا ہے۔ عامل کو لازم ہے کہ ذرہ خوف نہ کھائے اپنی حاجت بیان کرے۔ اور بادشاہ سے وعدہ لے لے کہ وہ فوراً ہر کام پر ہر وقت حاضر ہو جائے گا۔

دیگر طریقہ حاضرات

ایک کڑوی نیم کے درخت کی لکڑی لیکر اس پر ریشم کا آنکا لپیٹ کر اسکی دھجیاں کیکر وزو وعدہ میں خوب تر کر کے اس پر ڈال دو۔ اور لپیٹ کر مٹی کے چراغ میں روشن کرو۔ اور دس برس کی کنواری لڑکی کو جو نہایت حسین ہو کر چراغ سے آنکھیں لڑا کر تنہا جگہ میں بیٹھ کر دیکھے اس میں سے ایک تاجدار نظر آئے گا۔ جو اس سے سوال کرے گا تو کہنا چاہئے کہ عامل کا مطلب ہو۔ ادا کرے۔ فوراً پورا ہو جائے گا۔

نقش دیگر

جس عورت کی ناف ہمیشہ ٹل جاتی ہو۔ اس نقش کو لکھوا کر اس کی کمر میں نیلے ڈورے میں باندھ کر باندھے۔ ناف نہ ٹلیگی۔
نقش یہ ہے۔

٥	٥	٥	٥	٥
١٥	١٥	١٥	١٥	١٥
٦	٦	٦	٦	٦

بروز سنیچر یہ نقش لکھا جائے۔ نیم کے درخت کی جڑ میں گاڑ دیا جائے۔ کچا سوت کنواری کنیا کے ہاتھ کا کاتا ہوا اور رنگا ہوا ہو:۔

نقش دافع درد زہ

اس نقش کو چار جگہ لکھ کر زچہ کے پلنگ کے چاروں پاؤں کے نیچے چاروں نقش رکھدیئے جاویں۔ امید ہے۔ خدا کی ذات سے بلا تکلیف کے بچہ پیدا ہو۔ اور زچہ کو مطلق تکلیف محسوس نہ ہو۔ یہ نقش تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ پرچہ کاغذ وہ سورج نکلنے سے پیشتر نکال کر ایک کلمی کی پیالی میں جمع کیا جائے۔ اور اسکو احتیاط سے رکھے۔ اس دوا سے یہ نقش حنائی کاغذ پر لکھے اور زچہ کے پلنگ کے چاروں پاؤں کے نیچے رکھدے۔ نقش ذیل میں درج ہے:۔

صحح صحح صحح صحح

صح ۲۰ ن ۱۱۱۹ م ۹ ر

نام مسمات فلاں ابن فلاں

گنڈہ سوت برائے زچہ

گنڈہ برائے زچہ جس سے زچہ کے ہاں بلا تکلیف کے بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے:۔

نیلے سوت کے سات تار کنواری کنیا کے ہاتھ کے کاتے ہوئے لگے ہوئے ہوں لیکر اس پر ایک ایک ہزار مرتبہ اسم یا رحیم پڑھ کر گرہ لگاتا جاوے۔ ایک حمائل بنا کر گلے میں ڈالدے۔ بعدہ وہ گنڈہ زچہ کے گلے میں ڈالدیوے۔ انشاء اللہ بلا تکلیف کے بچہ پیدا ہو جاوے گا۔ مگر عامل کو لازم ہے کہ ایک تو پاک صاف ہو کر پڑھے۔ دوسرے جس کے واسطے پڑھا کرے۔ اگر ہو اول میں اسکا نام ضرور لیوے کہ فلاں ابن فلاں کے واسطے یہ گنڈہ تیار کیا جاتا ہے۔ اے خدا اسے وحدہٗ اس کی

مشکل کو آسان کر جس وقت زچہ کے ہاں لڑکا یا لڑکی پیدا ہو جاوے تو بچوں کو شیرینی تقسیم کرے۔ اور سات نفل شکرانہ کے ادا کرے۔ اگر زچہ مسلمان ہو۔ اور اگر ہندو ہو تو ایشور کا شکر ادا کرے۔ برہمن کو کھلاوے اور دان کرے

نقش دیگر

نقش برائے جدائی یعنی دو شخصوں میں جدائی ہو جاوے۔ خواہ وہ معشوق ہوں۔ خواہ زن و شوہر یا دوست۔

۹۶

ح ح ش ح ح

ع ع ش ش ع ع

اس نقش کو سنیچر کے روز الو کے خون کی سیاہی اور سیہہ کے کانٹے کی قلم سے کچے کاغذ پر لکھ کر بیچ سے چاک کر دیجئے۔ اس کا ایک حصہ آگ میں جلاوے اور دوسرا حصہ کسی اجاڑ ویرانے یا جنگل یا قبرستان میں دفن کر دیوے۔ مگر جلاتے اور دفن کرتے وقت دل میں دونوں کی جدائی کا خیال کر لیوے۔ ایک کو دوسرے کی شکل سے نفرت ہو جاوے گی اور تا زیست میل ملاپ نہ ہو گا۔ ایک دوسرے کا جانی دشمن ہو جائے گا۔ جہاں ایک دوسرے کو دیکھیگا۔ آنکھوں میں خون اتر آئے گا۔

دیگر طریقہ جدائی عاشق و معشوق

جس گھر میں فساد کرانا مقصود ہو سیہہ کا کانٹا لیکر اس گھر میں گاڑ دو۔ رات دن جوتی پیزار اور لڑائی ہوتی رہیگی۔ جب تک وہ کانٹا زمین میں رہیگا۔ یہی حالت رہیگی۔ جب صلح کرانی منظور ہو تو اس کانٹے کو وہاں سے نکال دو۔ پھر آپس میں صلح و صفائی ہو جائیگی:۔

دیگر طریقہ جدائی

چہل روز کو ہے کی دم کے سات سات پر گن کر لو۔ اور ان
اس مکان میں جہاں ... منظور ہو۔ چولہے میں ڈال کر جلا دو ...
کی راکھ ایک کاغذ میں پڑیا باندھ کر اس مکان کے کسی حصے میں ...
پتھرے وار رکھ دو۔ رات دن اس مکان کے رہنے ...
ہوتی رہیگی۔ ایک دم کے بے بھوت سے نہ ہوگی۔ جہاں تک ...
کے سامنے رہیگا۔ روانی ہوتی رہیگی۔ ایک دم ...
جہاں تک منع کرانی منظور ہو۔ پڑیا کو نکال کر کسی کنوئیں ...
ڈالدو۔ پھر بدستور سابق دونوں یکدل ہو جاینگے۔

نقش دافع مرض طاعون

جس شخص کو طاعون ہو گیا ہو۔ اور اس کی زیست کی کوئی امید باقی نہ رہی ہو۔ ڈاکٹر جواب دے چکے ہوں۔ لازم ہے کہ نقش مندرجہ ذیل کو گھول کر پلاوے۔ اور اسی نقش کو آگ پر سینک کر اس کے گلے باندھے۔ جس کو طاعون کہتے ہیں۔ امید ہے کہ خدا کی ذات سے کہ وہ شخص تندرست ہو جاوے گا۔ مگر نقش کسی عالم شخص سے لکھوایا جاوے اور وہ شخص جو اس نقش کو لکھے سادات سے ہو۔ کبھی ترک استعمال نہ کیا ہو۔ عابد و زاہد ہو۔ پرہیزگار ہو۔ خصوصاً اس نقش کو خلوص دل اور صاف نیت سے لکھے۔ انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

۷۸۶

حسنؑ	حسینؑ	فاطمہ	محمدؐ	اللہ
باقر	عابد	[illegible]	زینب	علی
جعفر	علی اکبر	زینب	[illegible]	شبیر
حسنؑ	حسینؑ	علی	فاطمہ	اللہ

نقش برائے دفع ہیضہ

جس شخص کو سینہ کی بیماری لاحق ہو۔ اس کو نقش مندرجہ ذیل سات دفعہ گلاب یا سکنجبین میں گھول کر پلاوے نافع ہے۔

یا حکیم ۷۸۶ یا حکیم ۷۸۶ یا حکیم ۷۸۶
یا حکیم ۷۸۶ یا حکیم ۷۸۶ یا حکیم ۷۸۶

عورت سے لڑکا پیدا ہو

جو شخص اپنی عورت کی کمر سے نقش مندرجہ ذیل باندھ کر جماع کرے انشاءاللہ تعالیٰ بحکم خدا اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو۔ اور صاحب عمل ترکیب یہ ہے کہ اس نقش کو سفید کاغذ پر تنہائی میں با وضو بیٹھ کر لکھے اور واپس آتے وقت راستہ میں کسی سے کلام نہ کرے گھر آ کر فوراً نیلے سوت میں اس نقش کو باندھ کر اپنی عورت کی کمر سے باندھ دیوے۔ اور اسی وقت اس کے ساتھ جماع کرے۔ مگر اتنا خیال ضرور کرے کہ جس روز اس کی عورت ایام سے فارغ ہوئی ہو اسی روز عمل کرے اور جب تک جماع کر کے فارغ نہ ہو جاوے عورت سے کلام نہ کرے بعد از جماع کے اپنی عورت کو ساتھ لیکر غسل کرے۔ دونوں زن و شوہر بیٹھ کر غسل کریں۔ مرد عورت کو اور عورت مرد کو طہارت کراوے اس کے بعد کسی سے کلام کرے۔ اس عرصہ میں مطلق کسی سے کلام نہ کرے ورنہ اثر زائل ہو جاوے گا نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱
۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱
۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱
۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱	۳۱۱

اس ہمزاد مؤکل سے مناسب عمل کا یہ کہ جو تو وہ پیدا ہوگی۔ اس کی تمام جسم عادات الله خصلت ماں باپ کی ہوگی۔ ورنہ جو شخص عورت کو پہلے نظر آئیگا بچہ ہوبہو اسی شکل کا پیدا ہوگا۔ اور وہ خصلتیں اس کی ہوں گی۔ اگر مرد سامنے آجائے گا تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر عورت سامنے آجائیگی تو لڑکی پیدا ہوگی۔ اسلئے دونوں کو یہ منع نہانے کا حکم لگایا گیا ہے کہ کبھی ودسرے کا عمل اپنی اولاد میں نہ ہونے پائے۔

نقش دفع ہول دل

اس نقش کو شیشے کے ٹکڑے پر کندہ کرا کر گلے میں ڈالنے سے دل کی گھبراہٹ۔ وحشت۔ اُداسی اور وحشت ہول دل وغیرہ دور ہو جاوے گی۔ راحت اور سکون حاصل ہوگا۔ دل پہ خوشی اور شادمانی رہیگی۔ کسی قسم کی اُداسی اثر نہ کرے گی۔ مگر اس نقش کو کسی خین مد جبیں مہرکن سے کندہ کرایا جائے تو بہتر ہوگا۔ جو کچھ نہ ہو تو اور بھی اچھی بات ہے۔ اتوار کے دن اس نقش کو غروب آفتاب کے بعد کندہ کرلو۔ بعدہٗ ایک عمدہ کپڑے میں دھو کر جامہ کے اندر سی لیوے اور نہا دھو کر گلے میں پہنے۔ اور معصوم بچوں کو شیرینی تقسیم کرے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ے	۹	ے	۹	ے	۹
ح	۹	ے	۹	ح	۹

لوح محفوظ یعنی ہر ایک بلا سے محفوظ رہنے کے واسطے طلسم بند تختی بنانا

اتوار کے روز کو بارہ بجے قبرستان میں جا کر سات لاکھ مرتبہ

یا بدوح کا اسم پڑھے۔ قبروں کے بیچ میں کھڑے ہو کر اور چار پہر تک اسی وظیفہ کو جاری رکھے۔ اسی طرح بیں طرح طرح کے ڈر اور وحشت سے محسوس ہوں گے مگر انسان کو لازم ہے کہ کسی قسم کا خوف اپنے اوپر طاری نہ ہونے دیوے۔ برابر اسم کو جاری رکھے۔ اگرچہ اسم پڑھنے سے مؤکل طرح طرح کے اس کو خوف دلانے کی کوشش کریں گے۔ جو چھوڑ دے اپنا اسم خوف کھا کر تو تمام چھوڑ دے۔ مگر عامل کو لازم ہے کہ غفلت نہ کرے۔ اور وظیفہ یا بدوح برابر جاری رکھے اور لوٹے تو وقت برگز پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ یہاں تک کہ اگر ان کا کوئی عزیز دوست پیچھے سے آواز دے تو خیال نہ کرے۔ جو مجھے اتوار کو جب قبرستان میں جائے تو ایک قبر پر اسم ختم کرنے کے بعد بیٹھ جاوے۔ اور قلم دوات جو ہمراہ لیجا رکھے اسی قبر پر بیٹھ کر نقش مندرجہ ذیل تحریر کرے۔ بعد تحریر کرنے نقش کے ایک مؤکل ظاہر ہوگا۔ اور سوال کرے گا کہ اے صاحب نقش تیری کیا غرض ہے۔ اور تو کیا چاہتا ہے۔ اس وقت عامل کو لازم ہے کہ اسے اظہار کرے کہ جس غرض کے لئے میں نے محنت گوارا کی ہے۔ اے مؤکل وہ تجھ پر اظہار ہے کیا دریافت کرتا ہے۔ اسوقت وہ مؤکل اظہار کرے گا کہ جا اے عامل جس غرض سے تو نے یہ اسم پڑھا ہے۔ وہ غرض تیری پوری ہوگی تو ہر ایک بلا سے محفوظ رہے گا۔ یہ کہکر مؤکل ایک تختی عامل کو دے گا کہ یہ لوح محفوظ ہے۔ اسکو بڑی حفاظت سے رکھنا۔ یہ تیرے پاس ہو تو تجھ پر کوئی بلا اثر نہ کرے گی۔ اگر تجھے سخت مصیبت کا سامنا ہو تو میں تیری خدمت میں حاضر ہو کر اسکو بلا دور کروں گا۔ اور تجھے بچاؤں گا۔ اس کے بعد اس تختی کو لے کر واپس چلا آوے اور اسکو اپنے گلے میں پہنے رہے حفاظت اسکی جان سے زیادہ کرے۔ نقش یہ ہے:۔

یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح

مردوں کی روح کو بلانا اور ملاقات کرنا

ترکیب اہم

نوچندی جمعرات کو چاول کو خشکہ پکا کر اس پر دہی ڈال کر قبرستان میں جاوے۔ اور جس مردے کی روح کو بلانا منظور ہو اس کی قبر پر بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ اسم یا کریم کا وظیفہ کرے۔ اس کے بعد وہ خشکہ اس قبر پر رکھ کر آواز دے کہ اے شخص فلاں ابن فلاں آج نوچندی جمعرات ہے اس کے بدلے میں تیرے مکان پر آیا ہوں۔ اور تجھے دعوت دیتا ہوں کہ آج رات کو فلاں وقت اتنے بجے فلاں مقام پر تشریف لا کر مجھے سرافراز کر۔ لیکن وہ خشکہ قبرستان میں جو فقیر سب سے پہلے ملے اسکو دے دے اور سیدھا اپنے مکان کو واپس چلا جاوے۔ راستہ میں کسی شخص سے ہمکلام نہ ہو۔ جو وقت کہ دعوت کے لئے مقرر کیا ہو۔ اس وقت تنہا کمرے میں جو صاف کیا ہو عطریات اور لوبان سے اسکو خوشبودار بنا دے۔ اور طرح طرح کے لذیذ کھانے وہاں تیار رکھے۔ جس چیز سے مرنے والے کو اکثر رغبت ہو وہ چیز وہاں مہیا کر کے رکھے۔ ٹھیک وقت مقررہ پر اس شخص کی روح مجسم وہاں آئے گی اور تم سے ہمکلام ہوگی۔ جو تم سوال کرو گے اس کا جواب دے گی۔ اور جو کچھ تم دریافت کرو گے بتائے گی۔ سوائے ان باتوں کے جن سے قانون قدرت کا راز ظاہر ہوتا ہو۔ سب کچھ تم کو بتائے گی۔ اگر ایسے فضول سوال کرو گے جس سے روح ناراض ہو اور وہ نہ بتا سکے تو وہ ناراض ہو کر چلی جائیگی۔ اور پھر تمہارے بلانے پر نہ آسکیگی۔ اس لئے لازم ہے کہ ایسے سوالات لکھ کر رکھ لو۔ دروازہ پر جس سے روح کو داخل ہونا ہو نقش لکھ دیں تاکہ روح کو معلوم ہو جاوے کہ میری دعوت یہی گھر ہے۔ نقش یہ ہے

یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر
یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر
یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر
یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر	یا قدیر

علم مسمریزم کی اہمیت

واضح ہو کہ جو قوت علم مسمریزم کے نام سے موسوم ہے۔ وہ ہر ایک ذی روح کے اندر موجود ہے کیا انسان اور کیا حیوان۔ اب رہا اسکو ترقی دینا۔ یہ انسان کے اپنے اختیار میں ہے۔ ریاضت اور محنت سے اگر انسان اسکو ترقی دے کر درجہ کمال تک پہنچا دے تو انسان وہ کچھ کر سکتا ہے جس کو آجکل لوگوں نے ناممکن سمجھ رکھا ہے۔ علم مسمریزم میں بہت بڑی قوت خدا نے پوشیدہ رکھی ہے۔ لوگوں نے اسکو ناممکن سمجھ کر اسکی طرف خیال نہیں کیا مگر در اصل ناممکن دنیا میں کوئی چیز نہیں ہے۔ بزرگوں کا قول ہے کہ جوئندہ یابندہ۔ جس نے تلاش کیا۔ اس نے پایا۔ خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ کسی کی محنت رائیگاں نہیں کھوتا۔ جب تک وہ خود اپنی محنت کو اکارت نہ کرے میں اس کا صلہ ضرور دیتا ہوں اسلئے جو شخص جس چیز کے واسطے محنت کرے گا ممکن ہے کہ وہ اسکو حاصل ضرور ہو۔ مگر استقلال اور محنت شرط ہے۔ اسلئے علم مسمریزم کے عامل کو لازم ہے کہ وہ دل لگا کر محنت کرے ضرور کامیابی ہوگی۔

بیان مسمریزم

مبتدی کو لازم ہے کہ اول ایک سفید کاغذ پر ایک روپیہ کے برابر سیاہ نشان گول بنا کر اس کو اپنے بیٹھنے کے کمرے میں اپنی نگاہ کے سامنے دیوار پر لگا دیوے۔ اور روزانہ جب تک اس کی نظر کام دیوے۔ برابر نظر اس کو دیکھا کرے مگر آنکھ نہ جھپکے اور نہ نظر ہٹا کر دیکھے جب تک اس کی نظر اس نشان کے برابر دیکھتا رہے۔ اسیطرح روزانہ ترقی کرتا رہے جب تم اس کام میں پورے ہو جاؤ اور کامل ایک گھنٹہ تک برابر ایک نظر سے اس کو دیکھ

دیکھنے لگو گے تو وہ داغ رفتہ رفتہ تمہاری آنکھوں کے سامنے سے غائب
ہو جائے گا۔ اس کی جگہ تم کو باغات اور اس قسم کے خیالات نظر آئیں گے
جب یہ صورت پیش آوے تو سمجھو کہ تمہاری محنت برابر درست ثابت
ہوئی۔ پھر دوسری طریقہ کی طرف توجہ کرو جو ذیل میں درج ہے۔ سوتے
سانے کی صورت یہ ہے۔ جو ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

معمول پر خواب طاری کرنے کا دوسرا طریقہ

اس کے بعد ایک کمسن لڑکے کو روبرو بٹھا کر
اسی طرح جیسے کہ تم اس سیاہ داغ کو بٹھا کر دیکھتے
تھے اس لڑکے کو دیکھو اور اپنے دل میں یہ یقین کر لو کہ میں اس پر خواب
طاری کر دوں گا۔ برابر یہی کوشش لگاتار کرتے رہو۔ ایک ہفتہ کے
اندر تم میں یہ طاقت پیدا ہو جائے گی کہ وہ لڑکا جو تمہارے بالمقابل بیٹھا
ہوگا۔ آہستہ آہستہ غنودگی میں آنے لگیگا۔ بعد ایک ہفتہ کے مکمل
طور سے نیند طاری ہو جائیگی۔ اس وقت تم کو لازم ہے کہ اس سے
سوال کرو۔ جو سوال کروگے وہ اس کا درست اور صحیح جواب دیگا۔ مثلاً

سوال۔ عامل کیا تم سو رہے ہو؟
جواب۔ معمول۔ ہاں میں سو رہا ہوں۔
سوال۔ کیا تم کو کچھ نظر آتا ہے۔
جواب۔ بیشک۔
سوال۔ کیا؟
جواب۔ میں ایک دراز قد سیاہ فام شخص کو
دیکھتا ہوں۔
سوال۔ تم اس شخص سے کہو کہ مجھ کو فلاں ابن فلاں کی ملاقات

کرا دو۔ اور وہ کہاں ہے۔ کس حال میں ہے۔ مجھ کو آنکھوں سے دکھا دو
جواب۔ ہاں! میں اس شخص کو دیکھ رہا ہوں۔ وہ سامنے بازار میں
ایک دوکان پر کھڑا ہوا کچھ خرید رہا ہے۔
سوال۔ تم اس سے دریافت کرو کہ تم کس شہر میں ہو؟ اس کے پاس
جاکر دریافت کرو۔
جواب۔ وہ کہتا ہے کہ میں بمبئی میں ہوں۔
سوال۔ اس سے دریافت کرو کہ تم مکان پر کب لوٹ کر آؤ گے؟
جواب۔ وہ کہتا ہے کہ میں ابھی نہیں آسکتا۔

اس کے بعد تم کو لازم ہے کہ دوسرا سوال دوسرے شخص کے متعلق
ایک ہی وقت میں نہ کرو۔ کیونکہ جب معمول ایک ہی وقت میں دو
شخصوں کا حال نہیں بتا سکتا۔ ایسا کرنے سے معمول مسمریزم [illegible]
ہو جاتا ہے۔ اور پھر [illegible] سے بھی نہیں آتا ہے۔ اس لئے لازم
کہ اس بات کی احتیاط رکھے۔ ورنہ معمول کو تکلیف ہوتی ہے۔

طریقہ عمل مسمریزم کے پاس کرنیکا

پاس کرنے کی مشق یہ ہے کہ اس کے بعد تم کو لازم ہے۔ کہ معمول
کو سامنے کرسی پر بٹھا کر اپنے ہاتھ کی انگلیوں کے ذریعہ اس کو پاس کرو
یعنی معمول کو سامنے بٹھا کر اپنے ہاتھ کو اس کی آنکھوں اور جسم پر پاس
کرو۔ مگر دور سے۔ اس کے جسم کے ساتھ تمہارا ہاتھ مس نہ ہو۔ اور اپنے
میں یہ خیال پختہ طور پر جما لو۔ ہاتھ کے ذریعہ وہ کشش جو مجھ میں مسمریزم
کے ذریعہ پیدا ہو گئی ہے۔ اس کے جسم میں داخل کر رہا ہوں۔ جس کی وجہ
سے اس پر خواب طاری ہو جائے گا اور یہ سونے لگے گا۔ جب تک معمول
پورے طور سے غفلت طاری نہ ہو۔ وہاں تک عامل کو لازم ہے کہ برابر
پاس کرتا رہے تاکہ وہ بالکل غافل ہو جاوے۔ مگر پاس کرنے سے پہلے
ایک تکیہ معمول کی پشت کی طرف لگا دینا ضروری ہے جس سے معمول

کرنے کے وقت چوٹ نہ لگے۔ تمہارے پاس کے اثر سے وہ بالکل غافل ہو کر پیچھے کی طرف گر پڑے گا۔ تم کو لازم ہے کہ اس کو کسی تپائی یا کرسی کے سہارے لٹا دو۔ اور اپنے منشا کے مطابق اس سے سوال جواب کرو۔ جس قدر سوال تم اس سے کرو۔۔ ایک وقت میں علیحدہ علیحدہ ایک ہی معاملہ کے متعلق ہوں۔ دوسرے معاملہ کو ایک ہی سوال سے کسی حالت میں ایک ہی وقت میں دریافت نہ کرو۔

چوتھا طریقہ

تسخیر یا قوت مقناطیسی کے بیان میں

چونکہ دلکشی یہ ہے کہ اگر کسی شخص پر تم عاشق ہو اور وہ تم سے نفرت کرتا ہے یا اعتبار اسکا بگڑ گیا ہے اور اس کی کوئی صورت جوڑ کی نظر نہیں آتی۔ تو اس طریقہ کو عمل میں لاؤ۔ تمہارا مطلوب بالطبع تمہارے پاس چلا آوے گا۔

گزارش یہ ہے کہ ناجائز طریقہ پر اس قوت کا استعمال نہ کیا جائے اگر کیا جائے تو مطلق اثر نہ ہوگا۔ بلکہ الٹ جانے کا ڈر ہے۔ اور نقصان بڑھ جائے گی۔ اس لئے لازم ہے کہ ناجائز اور قانون قدرت کے خلاف کام میں اس قوت کو ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔ کیونکہ ایسے کام کی مذہب اجازت نہیں دیتا۔ جو قانون قدرت کے خلاف ہو۔

جائز طور پر اس قوت کا استعمال اس طریقہ سے ہو سکتا ہے کہ جس شخص کی تصویر جس کو مطیع کرنا مقصود ہے اپنے مقابل رکھ کر اسکو کشش روحانی کے ذریعہ کشش کرو یعنی پہلے طریقہ پر جس طرح تم نے پہلی مشق میں سیاہ داغ کو دیکھا تھا۔ اسی نظر سے اس تصویر کو دیکھو اور دل میں خیال رکھو۔ کہ میں دل کو اپنی طرف کھینچ رہا ہوں اور نظر کے ذریعہ اس کے

دل میں اپنی محبت پیدا کر رہا ہوں۔ ایک ہفتہ لگاتار کرتے رہو۔ ایک ہفتہ کے اندر اس کا ظہور ہو جائے گا۔ یعنی تمہارا مطلوب تمہاری خدمت میں خود بخود حاضر ہو جائے گا اور تمہارے حکم سے کبھی باہر نہ جائے گا۔

مسمریزم کے ذریعہ دور دراز ملکوں کی سیر کرنا

اس کے بعد تم یہ طریقہ استعمال کرو کہ آنکھیں بند کرکے اسی معمول مختلف مکانات جن میں تم اب تک عمل کرتے رہے ہو۔ بیٹھ جاؤ۔ اور جس ملک کی سیر کرنا منظور ہو آنکھیں بند کرکے اس ملک کا نقشہ اپنے لوح دل پر نقش کرو۔ اور اپنے دل میں یہ خیال کرو کہ میں اسی ملک کی سیر کر رہا ہوں۔

کچھ روز کی محنت کے بعد تم کو آہستہ آہستہ یہ معلوم ہونا شروع ہوگا کہ تم اسی ملک میں سیر کر رہے ہو۔ اور اس ملک کے عجائبات مشاہدہ کر رہے ہو۔ اور وہ سب نظارے تم کو اس طرح نظر آئیں گے جس طرح خیال خواب میں نظر آتے ہیں۔ بلکہ تم کو یہ معلوم ہوگا کہ تم اس طرح اس شہر کی سیر کا لطف اٹھا رہے ہو۔ جس طرح ہر شام کو اپنے ملک میں سیر کرتے پھرتے ہو۔ ہر ایک بازار۔ باغات۔ مکانات۔ دوکانات وغیرہ تم کو اس طرح نظر آئیں گی جس طرح تم عالم ہوشیاری میں سیر کرتے ہو۔ اسی طرح لطف آئیں گی۔ اس کے بعد جب کبھی تم کو اس شہر میں جانے کا اتفاق ہو تو تم اس کے راستے۔ سڑکیں اور مکانات اور باغ کو فوراً پہچان لوگے۔ جن کی سیر تم مسمریزم کے ذریعہ گھر بیٹھے کر چکے تھے۔ اور بالکل اسی طرح سب کچھ نظر آئے گا۔ جس طرح سے دیکھا تھا۔

موہنی منتر کے جاپ کی ترکیب

عامل جب اس منتر کا جاپ شروع کرے اسکو لازم ہے کہ تنہا مکان میں جہاں ایک مرگ چھالے کے سوا اور کوئی چیز خیال کو پر

والی ہو۔ برہنہ ہو کر اس منتر کا جاپ کرے۔ پیشانی پر صندل کا تلک لگائے۔ اور جب تک اس منتر کا جاپ کرے، برابر برت رکھے جس طرح ہندو برت رکھتے ہیں۔ اس منتر کا جاپ اکیس روز تک کرے۔ آخر بیسویں روز روغن زرد کا ایک چراغ جلا کر اپنے سامنے رکھے۔ اور منتر پڑھے اس کے بعد جب منتر ختم ہو جائے۔ تو ایک کورا چراغ لیکر اس چراغ کی لو پر رکھے۔ جس سے اس کی سیاہی اس کورے چراغ میں آ جائے پھر اس سیاہی کو جمع کرکے اس کا کاجل بنا دے۔ اور اسکو احتیاط سے رکھے۔ جب ضرورت ہو۔ اس کاجل کو آنکھ میں لگا دے۔ جس شخص کی طرف کاجل لگانے کے بعد نظر اٹھا کر دیکھیگا وہ جان و دل سے اس پر عاشق ہو جائے گا۔ جو حکم کرے گا۔ بلا پس و پیش بجا لائے گا۔ مگر عامل کو لازم ہے کہ اس طاقت سے ناجائز فائدہ نہ اٹھائے ورنہ جان کا نقصان ہے

منتر یہ ہے

شری بھگوان پرشورام جی نمو نمو۔ موہنی ماتا جی نمو نمو۔ کرشن بھگوان نمو۔ [illegible] کے لالہ نمو نمو

اس منتر کو روزانہ اکیس روز تک ایک لاکھ مرتبہ برہنہ ہو کر روزانہ پڑھے۔ منتر کامیاب ہو گا اور موہنی جی اس کے تابع ہو جائیں گی۔ جس کے ماتھے کا جل لگا جائے گا وہ اس کے حکم کے آگے سر جھکائے گا۔ اطاعت میں سر جھکا دے گا۔ ادنے اور اعلے سب تابعدار ہوں گے۔ تمام ہمجنسوں میں ممتاز ہو جائے گا۔

موہنی جی کا خواص یہ ہے کہ جس کے وہ قبضہ میں ہوں۔ وہ شخص سب پر حکومت کرتا ہے۔ راجا مہاراجا سب امیر جان قربان کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے آگے سر جھکاتے ہیں۔

تسخیر ہمجنس کا منتر

ہمجنس یا ہمزاد کا تابع کرنا بہت فائدہ مند ہے۔ اس کی بدولت سے انسان ناممکن کام بھی کر سکتا ہے۔ یعنی ہزاروں لاکھوں کوس کی خبریں اس کے ذریعہ منگا سکتا ہے۔ دوسروں کو لاکھوں روپیہ دکھا سکتا ہے۔ ملک کو فتح کر سکتا ہے دکھا سکتا ہے یعنی اپنی شکل ہو بہو جیسا ہے حاضرین کو دکھا سکتا ہے۔ متعلق ہمزاد بس [illegible] لوگوں کو خود دکھا سکتا ہے۔ اور ہمجنس یا ہمزاد کو تابع کرنے کے بعد جو اس کو حکم کرے گا وہ اس سے انکار نہیں کر سکتا ہمزاد کے ذریعہ لوگوں نے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔ یہاں تک کہ ہمزاد سے معشوق کا پلنگ تک [illegible] منگوایا ہے۔ الغرض اس تسخیر کے بعد عامل وہ کام کر سکتا ہے جو ایک طاقتور شہنشاہ سے بھی نہیں ہو سکتا۔ اگر ہمزاد کے عامل کو آپ زندان میں قید کر دیں تو وہ ہمزاد کی مدد سے فوراً آزاد ہو جائے گا۔

طریقہ تسخیر ہمزاد کا

سنیچر کے روز ایک بوتل سفید رنگ کی لیکر شہر سے سات کوس دور کسی جنگل میں جاؤ۔ جہاں کوئی انسان تم کو نظر نہ آئے اور وہاں جا کر تم اپنے سایہ کو گردن سے پکڑ کر یہ اسم پڑھو۔ اور کوشش کرو کہ تم اپنے سایہ کو اس بوتل میں قید کرنا چاہتے ہو۔ اس طرح چالیس روز تک روزانہ متواتر کرتے رہو۔ اخیر روز تم کو معلوم ہو گا۔ کہ تمہارا سایہ آہستہ آہستہ بوتل کے اندر اتر رہا ہے۔ یہاں تک کہ وہ بوتل کے اندر اتر آئے گا۔ تم کو لازم ہے کہ اس وقت اسم پڑھنا موقوف کر دو۔ اور بوتل کے منہ کو خوب اچھی طرح سے محفوظ طریقہ پر بند کر دو کہ ذرہ برابر بھی جو اس سے نکلنے نہ پاوے۔ اسی شکل میں واپس گھر واپس لوٹ آؤ۔ مگر یہ خیال رہے کہ اگر ذرا سا بھی روزن کھلا رہ گیا تو ہمزاد آزاد ہو کر تم کو ہلاک کر دے گا۔ جس وقت تم واپس لوٹو گے اس وقت تم کو اپنا سایہ مطلق نظر نہ آئے گا۔ یہی پہچان ہے تسخیر ہمزاد کی۔ جن کے قبضے میں اسکا ہمزاد ہو گا۔ اس کا سایہ مطلق نہ ہو گا۔

عامل کو لازم ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس طاقت کو ناجائز طریقے
استعمال نہ کرے۔ جب تمہارا ہمزاد تمہارے قبضے میں آجائے گا اور تم
اسے کسی کام کے لئے طلب کرو گے تو وہ تمہاری صورت میں تمہارے
سامنے آئیگا تو تم کو حیرت نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ وہ ہمزاد ہو بہو تمہاری
شکل کا ہوگا۔ اسے تم جس کام کے لئے کہو گے بلا عذر پورا کرے گا۔
تم وہ بوتل لیکر واپس آؤ۔ تم کو لازم ہے کہ اس بوتل کو ایسی جگہ گاڑ
دو۔ زمین کے اندر جہاں دوسرے شخص کا گزر نہ ہو اور کوئی شخص تمہارا
ہمزاد کو آزاد نہ کر سکے۔ اس کے آزاد ہونے کی صورت میں تمہارا زندہ رہنا
محض ناممکن ہے۔

ان ہدایات کو خوب ذہن نشین کرلو۔ ہر وقت پاک و صاف رہو
ناپاکی کو ایک منٹ کے لئے بھی اپنے پاس نہ آنے دو۔ جس سے تمہارا
ہمزاد فائدہ اٹھاوے۔ اور تم کو بہت ضرر پہنچاوے۔ کیونکہ ناپاکی کی حالت
میں وہ تم کو ہر طرح سے صدمہ پہنچا سکتا ہے۔

طریقہ عمل تسخیر ہمزاد اور اس کا عمل

تسخیر ہمزاد تسخیر ہمزاد تسخیر ہمزاد

اس اسم کو مذکورہ بالا طریقہ پر پڑھو۔ انشاءاللہ تم کامیاب ہو گے
اور تمہارا ہمزاد تمہارے قبضے میں ہو کر تمہارا تابع ہوگا اور ہر ایک
حکم تمہارا بلا پس و پیش بجا لائے گا۔

چوری پکڑنے کی ترکیب

سوا گز زمین کو استرلاب کرکے ایک نئی کیل لیکر پرانی جوتی پر
گاڑ کر استرلاب کے درمیان میں گاڑ دے۔ مگر اس طریقے سے تاکہ جوتی
زمین سے گنبد کی طرح سوئی کی طرح بلند رہے۔ اس کے بعد
اس جوتی کو پھرکی کی طرح چلا دے۔ جب وہ معلوم کرے کہ چاروں

اور دو گولی سیاہ رنگ کے مرغ اصیل کو کھلا دیوے۔ چالیس روز کے
بعد اس مرغ کو ذبح کرکے اس کا گوشت چیل اور کوؤں کو کھلا دے
اور اس چھلے کو اس کے شکم سے نکال کر سات بار اس کے خون سے
غسل دیوے۔ بعدہ صاف کرکے اپنی انگلی میں پہن لیوے۔ انشاءاللہ
بواسیر خونی دور ہو جاوے گی۔ جب تک وہ چھلا ہاتھ میں پڑا رہے کبھی
نہ ہووے گی۔ جب وہ چھلا ہاتھ سے نکال دیا جائے گا۔ پھر فوراً آ سکے
اسلئے اسکو کبھی اپنے سے جدا نہ کرے۔

لوا بواسیر بادی

سات مثقال تانبہ اور تین مثقال چاندی۔ اور دو مثقال سونا
ان سب کو آمیز کرکے ایک چھلا بنا لے۔ اس چھلے کو چالیس روز تک
کمہاری کنوئیں میں لٹکا رکھے۔ بعدہ نکال کر ہاتھ میں پہنے۔ انشاءاللہ
بواسیر بادی جاتی رہیگی۔ اور جب تک چھلا تمہارے ہاتھ میں رہیگا
کبھی تکلیف نہ ہوگی۔ جب چھلا ہاتھ سے دور ہوگا تو احتمال ہے کہ
پھر نمودار ہو وے۔ اس لئے اس چھلے کو ہاتھ سے علیحدہ نہ کرے۔
اس ترکیب کو سینکڑوں شخصوں پر آزما کر دیکھا ہے۔ ہمیشہ تیر بہدف
ثابت ہوا ہے۔

تعویذ برائے چیچک

اگر بچے کو چیچک نکل آوے اور سخت تکلیف ہو۔ تو اس نقش کو
جنگلی کبوتر کے خون سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالدیوے۔ انشاءاللہ
بہت جلد صحت
نصیب ہوگی۔
نقش یہ ہے

ل	م	ل	م
ل	م	ل	م
ل	م	ل	م

بعد اس شخص کو جس کی چوری ہوئی ہو۔ اس کے مقابل بٹھاؤ اور اسکو حکم کرے کہ جس جس شخص پر تیرا شبہ ہے کہ انہوں نے چوری تیرے مال کی کی ہے انکا نام باری باری سے لیتا جا۔ اور جوتی سے خطاب کرکے کہے۔ اے لوٹا باری بتا کہ اس شخص نے تیرے مال کی چوری کی ہے؟ اسی طرح باری باری ہر ایک شخص کا نام لیوے۔ جس شخص نے چوری کی ہوگی جس وقت اس شخص کا نام آوے گا جوتی خود بخود حرکت کریگی۔ عامل کو لازم ہے کہ جب تک نام چوروں کے لئے جائیں اور تمام کام [illegible] برابر یہ منتر پڑھتا رہے۔ جس شخص نے چوری کی ہوگی۔ اس کے نام پر جوتی برابر گھومیگی۔ اور دوسرے شخص کے نام پر بالکل حرکت نہ کرے گی۔ فوراً چوری کا پتہ لگ جائے گا۔ ہزاروں بار کا آزمودہ و تیر بہدف ہے

منتر یہ ہے

لوٹا چاری۔ محمد ابیر کی چالی۔ جو ترکیب تو نے نکالی کر اٹھا چوری بتاتی لوٹا چاری

دیگر ترکیب چوری پکڑنے کی

درخت نیم پر جو نئی بیل چڑھی ہو۔ اس بیل کی دو شاخیں اس شخص کے ہاتھ سے جس کی چوری ہوئی ہو۔ لمبی لمبی کٹوا کر منگواؤ اور ان دو شاخوں کے دونوں سرے ریشم سے باندھ دو۔ ایک سرا اس شخص کا جس کی چوری ہوئی ہو۔ اس کے ہاتھ میں دے دو۔ اور دوسرا خود اپنے ہاتھ میں لیلو اور جس طرف چوری کا کامل شبہ ہو اس کے مکان کی طرف رخ کرکے کھڑے ہو جاؤ۔ اور اس منتر کا جاپ شروع کرو۔

منتر یا کاشف الاسرار۔ کرے چوری اُجاگر۔

اس اسم کو برابر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر ان شاخوں سے خطاب کرو۔ کہ اے ہری اور سرسبز درخت کی شاخو! اس شخص کا اتنا مال چوری ہو گیا ہے اور فلاں بن فلاں پر شبہ کیا جاتا ہے۔ اگر دراصل وہ چور ہے تو تم کو قسم ہے اسم اعظم

تعویذ برائے رد مصیبت

اگر تمہارے سر پر خون کا الزام لگ گیا ہو اور تم کو اپنی جان جانے کا خطرہ ہو تو ایک کام کرو۔ نقش مندرجہ ذیل ایک ہزار جگہ لکھ کر آٹے میں ایک ہزار گولی بناؤ۔ اور ایک ایک کرکے سب گولیاں دریا برد کرو اس کے بعد اس پر چینی یا شکر لے کر چیونٹیوں کو ڈالو۔ [illegible] انشاء اللہ یہ بلا تمہارے سر سے ٹل جائے گی۔ اور مقدمہ سے صاف بری ہو جاؤ گے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

یا دافع البلیات	یا مجیب الدعوات
یا دافع البلیات	یا مجیب الدعوات

نقش ترقی و حفاظت مال

جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے مال میں رکھیگا۔ اس کا مال دن دونی ترقی کرے گا۔ آگ کا خوف رہے گا نہ چوری کا۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲	۱۱	۹	۸	۷
۲	۱۱	۹	۸	۷
۳	۱۱	۹	۹	۷
۳	۱۱	۹	۸	[illegible]

برائے ہول دل

جس شخص کو ہول دل کا مرض ہو۔ اس شخص کو لازم ہے کہ عمر

اٹھا کر کو فوراً اس شخص کو جا کر لے۔ اگر اس شخص نے واقعی چوری کی ہے
تو وہ بیشک ہی ایک ہاتھی کی قوت سے تم کو کھینچ کر مکان کی طرف کھینچ کر
لے جائینگی۔ اگر تم ہزار دفعہ رکنے کی کوشش کرو گے تو وہ تم کو کھینچتے ہوئے
لیجائینگی اور سیدھی اس کے مکان میں داخل ہونگی یا جہاں اسوقت
موجود ہو گا وہاں لیجائینگی۔ اور جاتے ہی رسی کی طرح اس
شخص یعنی چور کے بدن میں لپٹ جائینگی۔ اور اسے کھینچ کر اس جگہ
لے جائینگی جہاں اس نے چوری کا مال دفن کیا ہوگا۔ یا رکھا ہوگا۔
چور ہزار ہزار طرح ان سے آزادی حاصل کرنے کی کوشش کریگا۔
مگر جب تک تمہارا مال دستیاب نہ ہو اور تم اجازت اس کے رہا کرنے کی
نہ دو۔ وہ کبھی رہائی حاصل نہیں کر سکتا۔ یہ عمل نہایت با اثر اور تیر بہدف
ہے۔ اس کو ہزاروں مرتبہ خود مصنف نے آزمایا ہے۔ اور اس کے ذریعہ
ہزاروں چوریاں برآمد کی ہیں۔

تیسرا طریقہ چاول کے ذریعہ چوری پکڑنیکا

پانچ دانہ چاول لیکر ان پر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر
دم کرے۔ اور وہ چاول جس جس پر چوری کا شبہ ہو اسکو چبوا دے اگر
اس شخص نے چوری کی ہوگی تو اس کے منہ سے خون جاری ہو جائیگا۔ وہ جبتک
وہ مال جس کا اس نے چرایا ہے۔ اس کو واپس کر جائے اور معافی کا خواستگار
ہوگا اسوقت تک کبھی خون بند نہ ہوگا۔ اگر فوراً اس نے مال واپس کر کے معافی
مانگی تو اسقدر اس کے منہ سے خون گرے گا کہ کلیجہ تک کٹ کٹ کے منہ کے رستہ
نکل جائیگا۔ پھر بعد میں اگر معافی بھی مانگے گا تو کچھ نہ ہوگا۔ اسلئے فوراً [illegible]
اس کا مال واپس کر کے معافی کا خواستگار ہو اور آئندہ کے لئے توبہ کرے۔

چھلا برائے بواسیر خونی

سات مثقال خالص چاندی لیکر اس کا ایک چھلا بنوا کر اس چھلے
کو سات بار دریا کے پانی سے دم کر اس کی گولی بنا کے [illegible]

دن جس وقت شام ہونے کے قریب ہو۔ اور سورج غروب ہو چکا ہو
اور رات قریب ہو۔ [illegible] کے بار چار اس نقش کو لکھے۔ اور ہر ایک پانی
چلو میں لیکر سات مرتبہ پڑھ کر پیچھے کو پھینکے۔ اس کے بعد اسی طرح
نقش کو زبان کی [illegible] روز چار کر کے ایک برتن میں [illegible]
پر اسکو پی لیوے اور [illegible] بچے کھچے میں پھینک دے۔ مگر ساتھ ہی
یہی خیال رکھے کہ ایک روز کے وقت [illegible]
سات روز تک متواتر [illegible] کسی ضرورت سے [illegible] کرے۔ [illegible]
کے پاس تک جائے [illegible] کا خیال بھی کرے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷
۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷
۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷
۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷	۲۷۳۷

برائے مرض جریان

جس شخص کو جریان کا مرض ہو۔ اسکو لازم ہے۔ کہ سنگل یا بدھ کے روز
سات بکروں کا مغز لیکر اس نقش کو سات بار لکھ کر پانی میں گھول ان مغزوں
کے پانی سے سات سات مرتبہ ان مغزوں کو پاک کرے۔ اس کے بعد ان
مغزوں کو گھی میں بھون لے۔ اور بھونتے وقت اس نام کو ورد زبان رکھے
جس وقت تک مغز تیار نہ ہو جائیں۔ اسوقت تک برابر اس اسم کا
جاپ رہے۔ وہ یہ ہے۔ یا مغنی
اس کے بعد جب مغز تیار ہو جائیں تو ان کو چنے کی روٹی کے ساتھ
نوش کرے۔ انشاء اللہ تعالے جریان دور ہو جائے گا۔ وہ نقش [illegible]

چشمہ جوتش یا خفیہ راز داں

[illegible]

عملیات ہمزاد طلسمی

[illegible]

منگوانے کا پتہ: منیجر اقبال ہند بک ڈپو [illegible]

ے	ے	ے	ے	ے	ے
ے	ے	ے	ے	ے	ے

برائے درد جگر مجرب است

جس شخص کو درد جگر رہتا ہو۔ اس کو لازم ہے کہ سات قسم کے جانوروں کو آزاد کر دے۔ اور بچوں میں مٹھائی تقسیم کرے۔ اور اس کے بعد یہ نقش جمعہ کے روز صبح سورج طلوع ہونے سے قبل لکھ کر [illegible] موم جامہ کر کے اسکو اپنے گلے میں پہنے۔ انشاء اللہ پھر کبھی درد جگر کی شکایت نہ ہوگی۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	مالک	الدین
الرحمن	یوم	ایاک	[illegible]

عمد ۵۶۳۵ عمد

تمت

حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب والجراحت
- رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء
- سابقہ فرنیش قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

الحمد